ادعونی استجب لکم

حزب البحر

(اس میں سلسلہ نقشبندیہ قادریہ چشتیہ میں معمول حزب البحر کو شامل کیا گیا ہے)

مع

حزب النصر

ترتیب وتصحیح

مفتی احسان الحق

فاضل ومتخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اِسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبة الحسنی

0332-2177075

فہرست

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو اپنے جملہ اہل خانہ کے نام کرتا ہوں۔

جنہوں نے ہر طرح کے حالات میں میرے ساتھ ہر قسم کا تعاون کیا اور علم دین حاصل کرنے میں انہوں نے میری ہر طرح کی معاونت کی اور کبھی جوابی طور پر مجھ سے کسی قسم کا مطالبہ نہیں کیا۔

اللہ پاک میرے گھر والوں کو سدا عافیت سے رکھے، شاد رکھے، آباد رکھے، اور انہیں کسی قسم کی تکلیف و غم میں مبتلا نہ کرے۔ جب اس فانی دنیا سے جانے کا وقت آئے تو کلمہ شہادت ان کی زبان پر جاری ہو جنت الفردوس میں اعلی سے اعلی مقام عنایت ہو۔ آمین۔

آپ کا سب سے چھوٹا بھائی: احسان الحق

عرض مرتب

اللہ کالاکھ لاکھ کرم واحسان ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے دلائل الخیرات کی تصحیح ونشر واشاعت کے بعد دعائے حزب البحر پر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

یہ تقریبا سن ۲۰۰۷ کی بات ہے کہ جب قبلہ والد محترم نے مجھ سے فرمایا کہ کشمیر کا سفر ہے وہاں میرے عملیات کے استاد مولانا محمد شفیع صاحب (جو اس وقت قدس اللہ سرہ کا مصداق نہیں ہوئے تھے) اپنی زندگی کی آخری بہاریں دیکھ رہے ہیں ان سے میرا سلام عرض کرنا اور ہو سکے تو اپنے لئے ان سے کچھ اجازات لے لینا۔ جب حضرت مولانا محمد شفیع صاحبؒ سے میری ملاقات ہوئی اور والد صاحب کی امانت ان کے سپرد کی اور کچھ وظائف وعملیات کی اجازت چاہی تو حضرت نے فرمایا کہ آپ اپنے والد گرامی سے اجازت حاصل کریں میں نے اپنی تمام اجازتیں آپ کے والد محترم کو عنایت کی ہیں۔

راقم نے عرض کیا کہ والد محترم نے بھی اپنی بے پناہ شفقت کا معاملہ کرتے ہوئے مجھ بے کار کو اپنی تمام اجازتیں عنایت کی ہیں آپ بھی کچھ نظر کرم فرمائیں

حضرت نے فرمایا کہ: میری عمر تقریبا نوّے (۹۰) سال ہو چکی ہے، بہت بوڑھا ہو چکا ہوں چند اعمال کی آپ کو اجازت دیتا ہوں:

۱) حضرت نے فرمایا کہ اپنی حفاظت کے لئے ایک تسبیح یَاحَافِظُ کی روزانہ پڑھنا

۲) اور اتنا رزق جو آپ کے لئے کافی ہو اس کے لئے ایک تسبیح یَابَاسِطُ کی پڑھنا

۳) نظر کی درستی کے لئے یہ درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاُمِّیِّ اور ہر نماز کے بعد فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ یہ دونوں ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے انگوٹھوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔

۴) دماغ کے لئے ہر نماز کے بعد یَاقَوِیُّ پڑھنا

۵) اور حزب البحر کے ایک عمل کی اجازت دیتا ہوں کہ اپنی دعا میں "وَانْشُرْ عَلَیْنَا

مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ'' پڑھتے وقت آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا۔

راقم نے عرض کیا کہ مکمل حزب البحر کی اجازت دے دیجئے۔ تو حضرت نے اجازت مرحمت فرمائی اور فرمایا کہ: ایک ہوتا ہے کلامِ کمالی، اور ایک ہوتا ہے کلامِ جلالی۔

کلامِ کمالی وہ ہوتا ہے جس کی اجازت پیری مریدی میں ہو۔

اور کلامِ جلالی وہ ہوتا ہے جس میں اللہ کے کلام کو جمع کیا ہو، یہ حزب البحر کلام جلالی ہے۔

حضرت مولانا محمد شفیع صاحب کاشمیری، کشمیر میں کھریگام نامی جگہ کی ایسی شخصیت تھیں کہ اس بڑھاپے میں بھی جب عام عاملین اپنے تئیں علاج سے کوئی فائدہ نہ دیکھتے تو ہر آخری حربہ کے طور پر ''شفیع استاذ'' کے پاس بھیجتے اور مجال تھی کہ ایک دم کرنے کے بعد جادو باقی رہ جائے یا جنات ٹھہر جائیں۔ (موصوف اپنی عمر کی تقریباً ۹۳ بہاریں دیکھ کر اس دار فانی کو ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دے گئے، رحمہ اللہ تعالی رحمۃ واسعۃ)

یہ میری حزب البحر کی پہلی اجازت تھی۔ اس کے اللہ تعالی نے کافی حضرات سے مجھے حزب البحر کی اجازت لینے کی توفیق عطا فرمائی۔ چند ایک نام اگلے صفحات پر لکھ دئے گئے ہیں۔

رب دو جہاں کی بارگاہ میں دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالی میری اس کاوش کو اور اس کے علاوہ تصنیفی تالیفی جو بھی اللہ تعالی کی توفیق سے کاوشیں ہوں انہیں اللہ تعالی اپنی بارگاہ رحمت میں اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ اور جن جن مشایخ نے مجھے کسی چھوٹے سے چھوٹے یا بڑے سے بڑے عمل کی اِجازت عنایت کی ہے اللہ تعالی انہیں اپنی شایان شان اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

احسان الحق

۴/ جولائی ۲۰۲۰

مختصر حالات شیخ ابوالحسن الشاذلی قدس سرہ

سلسلہ نسب:

شیخ الطائفۃ الشاذلیۃ الشیخ الامام ابوالحسن علی الشاذلی الحسنی بن عبداللہ بن الجبار بن تمیم بن ہرمز، بن حاتم، بن قصی، بن یوسف، بن یوشع، بن ورد، بن بطال علی، بن احمد، بن محمد، بن عیسی، بن محمد ابن سید شباب اہل الجنۃ، وسبط خیر البریۃ ابی محمد الحسن ابن امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ، وابن فاطمۃ الزھراء، بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ولادت:

موصوف کی ولادت بعض حضرات کے نزدیک سن ۵۹۱ اور بعض کے نزدیک ۵۹۳ میں افریقہ کی غُمارۃ نامی بستی میں ہوئی اور نشونما بنوزویل میں ہوئی۔

موصوف کا حلیہ مبارک:

شیخ علیہ الرحمہ کے خادم وشاگرد شیخ ابوالعزائم ماضی فرماتے ہیں: موصوف گندمی رنگت، نحیف البدن، لمبے، ہلکی داڑھی، فصیح اللسان اور شیریں کلام کے مالک تھے۔ ہمیشہ صاف ستھرے کپڑے زیب تن فرماتے۔

شیخ کا قصہ ایک فقیر کے ساتھ:

شیخ شاذلی ہمیشہ صاف ستھرے خوبصورت کپڑے استعمال فرماتے تھے، ایک مرتبہ ایک فقیر ایک خستہ لباس میں ان کے پاس آیا شیخ اس وقت وعظ فرما رہے تھے وعظ کے بعد شیخ کے قریب ہوکر ان کے کپڑے پکڑ کر کہنے لگا، تم پر یہ لباس کیسے؟

شیخ نے اس کے کپڑوں پر ہاتھ لگایا تو وہ کھردرے تھے تو شیخ نے فرمایا: میرا لباس یہ کہتا ہے کہ میں مالدار ہوں مجھے کچھ نہ دو، اور تمہارے لباس سے تمہارا فقیر ہونا ظاہر ہے تو تمہارا لباس کہتا ہے کہ میں تم لوگوں کا محتاج ہوں مجھے کچھ دو۔

موصوف کے مشائخ:

موصوف نے ابتدائی قرآن وحدیث کی تعلیم اپنے علاقہ کے شیوخ سے حاصل کی، پھر فاس کی طرف رخت سفر باندھا اور وہاں الشیخ عبداللہ بن ابی الحسن بن حرازم جو حضرت سید ابو مدین کے شاگرد تھے کے دست حق پر تصوف طے کیا پھر وہاں سے کوچ کر کے تونس تشریف لے گئے اور علوم شرعیہ وہیں حاصل کئے اور امام مالک کے مذہب میں فقاہت حاصل کی اور علم فقہ اور ادب کی تدریس کی، اور شیخ نجم الدین اصفہانی اور ابن مشیش وغیرہ کی صحبت وہم نشینی اختیار کی۔

علامہ سید مرتضی بلگرامی اپنی کتاب تاج العروس میں لکھتے ہیں: علامہ ابوالحسن شاذلی کے مشائخ کے ناموں میں اختلاف ہے کہ انہوں نے کس سے فیض حاصل کیا، یہ کہا گیا ہے کہ انہوں نے عبدالسلام بن مشیش انہوں نے ابوالعباس البستی انہوں نے ابوصالح انہوں نے ابو مدین الغوث سے فیض پایا۔

علامہ قشاشی سمط مجید میں لکھتے ہیں: عبدالسلام نے ابومدین سے بغیر واسطہ کے کسب فیض کیا ہے، ابوسالم العیاشی فرماتے ہیں کہ ابوالقشاشی کی یہ بات تاریخ کی رو سے صحیح ہے۔

ابوالحسن شاذلی نے مصر میں شیخ المشائخ ابوالفتح الواسطی الرفاعی سے خلافت پائی۔ علامہ زبیدی فرماتے ہیں اس سلسلہ کی سند اور تسلسل آخر تک میں نے اپنی کتاب ''العقد الثمین'' اور اتحاف الاصفیاء میں بیان کی ہے۔

شیخ عبدالرؤوف المناوی طبقات الاولیاء میں لکھتے ہیں:

ابوالحسن علی الشاذلی محمد بن الحسن علیہما الرحمہ کی اولاد میں سے ہیں، سلسلہ شاذلیہ کے گروہ کے سردار، شاذلہ کی طرف نسبت ہے جو افریقہ کی ایک بستی ہے، اپنے علاقہ میں پرورش پائی، پھر علوم شرعیہ میں مشغول ہوئے یہاں تک کہ ماہر ہوئے، اور نابینا ہونے کے باوجود مناظرہ کرتے، پھر انہوں نے تصوف کی راہ اختیار کی۔

علامہ ابن الملقن جو علامہ ابن حجر کے استاذ ہیں اپنی کتاب طبقات الاولیاء میں لکھتے ہیں: شیخ الطائفۃ الشاذلیۃ علی بن عبد اللہ بن عبد الجبار بن یوسف ابوالحسن شاذلی الضریر الزاہد۔ موصوف کا نسب ان کی اپنی کتابوں میں الحسن بن علی بن ابی طالب تک لکھا ہے اور یوسف کے بعد سلسلہ نسب یہ ہے: یوسف بن یوشع بن برد بن بطال بن احمد بن محمد بن عیسی بن محمد بن الحسن بن علی بن ابی طالب، موصوف بلند مرتبہ ومقام کے مالک تھے۔ شیخ نجم الدین ابن الاصفہانی کی صحبت اٹھائی۔ موصوف کے خلفاء میں الشیخ ابوالعباس مرسی کا نام سرفہرست ہے۔

مرشد کامل سے ملاقات:

شیخ ابوالحسن شاذلی فرماتے ہیں کہ: جب میں عراق پہنچا تو میری ملاقات شیخ ابوالفتح الواسطی سے ہوئی، عراق میں ان کا ثانی نہ تھا۔ اور میں قطب وقت کی تلاش میں تھا تو موصوف نے مجھ سے کہا: تم عراق میں قطب ڈھونڈ رہے ہو قطب تو تمہارے علاقہ میں ہے اپنے وطن واپس جاؤ وہ تمہیں مل جائے گا۔ شیخ شاذلی فرماتے ہیں کہ میں واپس مغرب آیا یہاں تک کہ میری ملاقات الشیخ الولی العارف الصدیق القطب الغوث ابومحمد عبدالسلام بن مشیش الشریف الحسنی سے ہوئی۔

ملاقات کا قصہ:

شیخ فرماتے ہیں کہ جب میں نے شیخ کے پاس جانے کا ارادہ کیا، شیخ پہاڑ کے غار میں رہتے تھے، پہاڑ کے نیچے ایک چشمہ سے میں نے غسل کیا، اور علم وعمل سے فارغ ہو کر، محتاج بن کر ان کی جانب گیا، شیخ عبدالسلامؒ اس وقت نیچے تشریف لا رہے تھے شیخ نے مجھے دیکھتے ہی میرا نام ونسب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک بیان کیا۔ اور فرمایا: تم اپنے علم وعمل کو ذہن سے نکال کر محتاج بن کر میرے پاس آئے ہو تمہیں مجھ سے دنیا وآخرت کی غنی ملے گی۔ میں ان کے پاس چند دن رہا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے میری بصیرت مجھ پر کھول دی۔

شیخ عبدالسلام کے پاس ایک عرصہ قیام کے بعد شیخ نے انہیں الوداع کرتے وقت

کہا: اے علی افریقہ جاؤ اور شاذلہ نامی بستی کو اپنا مسکن بناؤ، کچھ عرصہ قیام کے بعد تونس کی طرف نکل جاؤ، وہاں حکومت کی طرف سے تمہیں کچھ پریشانی لاحق ہوگی اس کے بعد مشرق کی سفر کرنا، مقام قطبیت پر تم وہی فائز کئے جاؤ گے۔

شیخ کے ساتھ چند گزرے لمحات کا ذکر:

شیخ ابوالحسن فرماتے ہیں: ایک شخص ہمارے استاذ علیہ الرحمہ کے پاس آیا اور عرض کیا: حضرت میرے لئے کوئی اوراد و وظائف مقرر کر دیں تاکہ میں انہیں پڑھوں۔ شیخ یہ سن کر ناراض ہوئے اور فرمایا کہ کیا میں رسول ہوں؟ فرائض معلوم ہیں، معاصی مشہور ہیں، فرائض کی حفاظت کرو، معاصی چھوڑ دو، اپنے دل کو دنیا کے ارادہ، عورتوں کی محبت، حب جاہ، شہوات کو بھڑکانے سے بچاؤ۔

شیخ ابوالحسن فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ کے پاس رہ کر ان کی کافی کرامات دیکھیں من جملہ ان میں سے یہ ہے کہ: ایک مرتبہ میں شیخ کے پاس بیٹھا تھا شیخ کی گود میں ان کا بیٹا تھا شیخ اس سے کھیل رہے تھے، میرے دل میں خیال آیا کہ میں شیخ سے اسم اعظم کے بارے میں پوچھوں، میرے دل میں یہ خیال آنا تھا کہ شیخ نے مجھے جھنجھوڑا اور فرمایا: ابوالحسن تم اسم اعظم پوچھنا چاہتے ہو، یہ سوال تمہاری شان کے خلاف ہے، تمہاری شان تو یہ ہے کہ تم خود اسم اعظم بن جاؤ، یعنی سر اللہ تمہارے دل میں رکھا گیا ہے۔

شاذلی نام کیسے پڑا؟

شیخ عبدالسلام نے شیخ شاذلی کو بوقت الوداع فرمایا: اے علی! افریقہ جاؤ اور شاذلہ نامی بستی کو اپنا مسکن بناؤ اللہ تمہیں ''شاذلی'' نام دے گا۔

ابتلا کا دور:

جب شیخ شاذلہ گئے اور لوگ ان کے گرد زیادہ ہوئے تو انہوں نے ارادہ کیا کہ شاذلہ

کے گردو پیش جبل زغوان کو اپنا مسکن بنائیں جہاں موصوف عبادت ومجاہدہ کے لئے ایک زمانہ فارغ رہے۔ پھر وہاں سے تونس چلے گئے، وہاں فضلاء کی ایک جماعت (ابوالحسن علی بن مخلوف الصقلی، ابو عبد اللہ الصابونی، ابومحمد عبد العزیز الزیتونی، ابو عبداللہ البجائی الخیاط، ابوعبد اللہ الجارحی، ابوالعزائم ماضی۔

صاحب درۃ الاسرار کے مطابق یہ سب صاحب کرامات اشخاص تھے) ان کے ساتھ ہوگئی، پھر ان کے مریدین دن بدن بڑھتے گئے یہاں تک کہ ایک جم غفیر ان کے ساتھ ہوگیا۔ تونس کے قاضی ابن البراء نے شیخ کی اس مقبولیت کو دیکھا تو اس سے رہا نہ گیا، اس نے سلطان سے ان کی شکایت لگادی، لیکن اللہ رب العزت نے شیخ کی دست گیری فرمائی اور انہیں حاسدین سے محفوظ رکھا۔ پھر شیخ نے حج کا ارادہ کیا دوران سفر جب مصر پہنچ کر کچھ قیام کا ارادہ کیا تو ابن البراء نے وہاں کے سلطان کو خط لکھا کہ: یہ جو شخص آنجناب کے حضور آیا ہے اس نے ہمارے علاقہ میں شورش بپا کی ہے، اور یہی آپ کے شہر میں کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ سلطان نے حکم جاری کیا کہ انہیں اسکندریہ میں ہی نظر بند کردیا جائے۔ یہاں شیخ نے چند دن قیام فرمایا پھر چپکے سے سلطان کی خدمت میں قاہرہ جا پہنچے یہاں تک کہ اسکندریہ کے والی کے لشکر کے کسی سپاہی کو پتہ نہ چل سکا۔ وہاں پہنچ کر سلطان سے ملنے کی درخواست کی، سلطان نے کہا میں نے تو اس شخص کی اسکندریہ میں گرفتاری کے آڈر جاری کئے تھے، بہر کیف شیخ سلطان کی خدمت میں پہنچے جب سلطان اور ان کے ہم نشینوں نے شیخ کی کرامات دیکھیں تو ان کی قدر و قیمت پہچان گئے، پھر شیخ سلطان کے قلعہ میں چند دن اس کے ساتھ رہے اور پھر حج کی لئے روانہ ہوگئے۔

جبل زغوان کی ایک کرامت:

صاحب درۃ الاسرار لکھتے ہیں کہ شیخ نے ایک طویل زمانہ اس پہاڑ پر ریاضت ومجاہدات میں گذارا اس طویل مدت میں شیخ کے ساتھ خادم تھے ان کا نام شیخ ابومحمد الحبیبی تھا اور یہی شیخ شاذلی

کے شاذلہ میں پہلے مرید تھے اورانہی سے جبل زغوان پر شیخ کی کرامات منقول ہیں۔

فرماتے ہیں: شیخ نے ایک مرتبہ جبل زغوان پر سورہ انعام پڑھی، جب اس آیت پر پہنچے: وان تعدل کل عدل لا یؤخذ منا۔تو موصوف پر حال طاری ہوا، اس آیت کو بار بار پڑھتے اور جھومتے جاتے، تو ایسا محسوس ہوتا کہ شیخ شاذلی جس طرف جھومے پہاڑ بھی اسی طرف جھوما۔

جبل زغوان سے نزول:

شیخ شاذلی فرماتے ہیں: ہم جب زغوان پر ریاضتوں اورمجاہدات میں **مشغول** تھے کہ ہاتف غیبی سے یہ آواز سنائی دی:

یا علی: اھبط لی الناس ینتفعوا بك۔

شیخ فرماتے ہیں میں عرض کی: اے اللہ! میں لوگوں سے اکتا گیا ہوں۔

مجھ سے کہا گیا: تم جاؤ، ہم نے سلامتی کوتمہارا ہم دم بنا دیا اور ملامت کوتم سے دور کر دیا۔

شیخ شاذلی فرماتے ہیں میں نے پھر عرض کیا: یا اللہ! آپ مجھے لوگوں کے حوالہ کر رہے ہیں کہ میں ان کے درہم کھاؤں، تو مجھ سے کہا گیا:

أنفق یا علی، وأنا الملی، ان شئت من الجیب، وان شئت من الغیب۔

شاذلی کا معنی ومطلب:

قبل اس کے کہ شیخ شاذلی شاذلہ کو خیر باد کہتے شیخ شاذلی نے اللہ سے سوال کیا: اے اللہ میرا نام شاذلی کیوں رکھا گیا ہے حالانکہ میں شاذلی نہیں ہوں، تو مجھ سے کہا گیا میں تمہارا نام شاذلی اس لئے رکھا کیوں کہ شاذلی کا **مطلب** ہے: **المفرد لخدمتی ومحبتی۔**

شیخ شاذلی کی شیخ مرسی سے ملاقات:

حج سے واپسی پر شیخ واپس تونس پہنچ کر رشد وہدایت کی محفلیں آباد کرنے لگے کہ ایک شیخ

ابوالعباس المرسی تونس تشریف لائے شیخ نے انہیں دیکھتے ہی کہا: مجھے تونس میں اسی نوجوان کے لئے لوٹایا گیا ہے۔(شیخ ابوالعباس نے بھی شیخ شاذلی کی آخری دم تک صحبت اختیار کی یہاں تک کہ شیخ اللہ کو پیارے ہو گئے)۔

کچھ عرصہ تونس قیام کے بعد پھر مصر کی طرف سفر کیا وہاں سے اسکندریہ پہنچے، وہیں قیام پذیر ہو کر رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے۔ان کی چند اولادیں ہیں:

الشیخ شہاب الدین احمد، ابوعبداللہ محمد شرف الدین، بیٹیوں میں سے زینب اور عریفۃ الخیر کا نام آتا ہے۔

موصوف کا تبحر فی العلم:

الشیخ العارف مکین الدین الاسمر علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: میں منصورہ گیا وہاں ایک خیمہ میں الشیخ الامام مفتی الانام: عزالدین بن عبدالسلام، الشیخ مجد الدین تقی الدین بن وھب القشیری، الشیخ محی الدین بن سراقہ، الشیخ مجد الدین الاخمیمی، اور شیخ ابوالحسن شاذلی تشریف فرما تھے: ''رسالۃ القشیری'' پڑھا گیا اور علما اس پر کلام کرنے لگے، مگر شیخ ابوالحسن چپکے بیٹھے رہے یہاں تک کہ وہ کلام سے فارغ ہو کر شیخ کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: شیخ آپ بھی کچھ ارشاد فرمائے۔شیخ نے فرمایا: آپ علما و فضلا ہیں آپ بات کر چکے کافی ہے انہوں نے اصرار کے ساتھ کہا کہ حضرت کچھ تو ارشاد فرمایئے۔تو شیخ کچھ دیر خاموش رہے پھر عجیب وغریب اسرار اور اونچے درجہ کی علمی مباحث کیں۔یہ سن کر شیخ عزالدین نے کہا: یہ عجیب وغریب مباحث سنو، یہ الہامی مباحث ہیں۔

مناقب شاذلی:

شیخ ابن عطا اسکندری فرماتے ہیں:

لم یختلف فی قطبانیتہ ذو قلب مستنیر ولا عارف بصیر

مفتی الاسلام تقی الدین محمد بن علی القشیری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

ما رأیت أعرف باللہ من الشیخ ابی الحسن الشاذلی۔ رضی اللہ عنہ۔

موصوف کی خدمت میں علماء کی آمد:

موصوف کی خدمت میں شیخ العز بن عبد السلام ،ابن دقیق العید ،عبد العظیم المنذری، علامہ ابن الصلاح، علامہ ابن الحاجب، جمال الدین عصفور، نبیہ الدین ابن عوف، محی الدین سراقۃ، اور ابن العربی کے شاگرد العلم یاسین وغیرہ کے نام نامی آتے ہیں، تشریف لاتے تھے۔

موصوف کی رحلت:

موصوف نے کئی حج کئے اور حج کے لئے جاتے ہوئے مقام عیذاب جسے حمیترا ابھی کہا جاتا ہے انتقال فرمایا اور وہیں چھ سو چھپن ہجری میں ذی القعدہ میں مدفون ہوئے۔

مسلمان سیاح ابن بطوطہ اپنے سفر نامہ میں لکھتے ہیں: شیخ ابوالحسن شاذلی علیہ الرحمہ ہر سال حج کرتے تھے جو ان کا آخری حج تھا اس میں خادم سے فرمایا: کلہاڑی، زنبیل اور خوشبو ساتھ رکھنا، خادم نے عرض کی حضرت اس کی کیا ضرورت ہے؟ فرمایا: مقام حمیترا میں پتہ چل جائے گا، شیخ جب حمیترا کے مقام پر پہنچے تو غسل کیا دو رکعت نماز پڑھی آخری سجدہ میں موصوف نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی اور وہی دفن ہوئے۔

درۃ الاسرار میں اس آخری رات کی کیفیت اس طرح لکھی ہے: اس رات شیخ نے اللہ کی طرف متوجہ ہو کر ذکر میں رات گذاری اور یہ کلمات کہہ رہے تھے: الٰہی الٰہی ، جب صبح ہوئی تو یہ آواز آنا بند ہوگئی ہم سمجھے کہ شیخ سو گئے ہیں ہم نے شیخ کو جگایا تو شیخ اس دار فانی سے کوچ فرما چکے تھے۔

شیخ ابوالعباس مرسی نے انہیں غسل دیا، نماز جنازہ پڑھی اور وہیں مدفون ہوئے۔ اور وہی

شیخ کے بعد جانشین ہوئے۔

رحمه الله تعالی وجمعنا الله به وأحبتنا فی جنات النعیم مع النبیین والصدیقین والشهداء وحسن أولئك رفیقا۔ آمین۔

شیخ شاذلیؒ کے جامع ترین نصائح:

موصوف فرماتے ہیں: اگر تم دنیا وآخرت کی سعادت حاصل کرنا چاہتے ہو تو یہ صفات حمیدہ اپنے اندر پیدا کرو:

(۱) کسی کافر کو اپنا دوست نہ بناؤ (۲) کسی مسلمان سے دشمنی نہ رکھو (۳) دنیا میں وقت گزارنے کے لئے تقوی کو زادراہ بناؤ (۴) اپنے کو ہمیشہ مردوں میں شمار کرو (۵) اللہ کی توحید اور سرورکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتے رہو (۶) عمل صالح اگرچہ تھوڑا ہی کرو تمہارے لئے کافی ہے۔ اور یہ کلمات کہا کرو:

آمنت بالله وملائکته وکتبه ورسله والیوم الآخر

اور یہ کلمات بھی:

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

جو شخص ان صفات حمیدہ کو اپنائے گا اللہ تعالی اسے دنیا میں چار چیزوں کی ضمانت دیں گے:

(۱) بات میں سچائی (۲) عمل میں اخلاص (۳) بارش کی طرح رزق (۴) اور شر کی حفاظت کی۔

اور چار باتوں کی آخرت میں ضمانت دیں گے: (۱) عظیم مغفرت (۲) قرب خداوندی (۳) جنت الماوی کا حصول (۴) بلندترین درجات تک رسائی۔

موصوف کے نصائح میں سے ہے فرماتے ہیں:

جب تمہارا کشف کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخالف ہو تو اپنے کشف کو چھوڑ دو اور اپنے نفس سے کہو: اللہ تعالی نے قرآن وسنت کی عصمت کی ضمانت لی ہے کشف، الہام، مشاہدات کی ضمانت نہیں لی۔ باوجود یکہ اہل تصوف فرماتے ہیں کہ: کشف، الہام، مشاہدہ، پر عمل اس وقت تک مناسب نہیں جب تک کتاب وسنت سے اس کی تائید نہ ہو۔

اور فرمایا: جس شخص کے علم وعمل سے اللہ کی طرف محتاجی زیادہ نہ ہو اور مخلوق کی طرف تواضع نہ ہو وہ ہلاک ہے۔

اور فرمایا: اپنا علم اس نیت سے پھیلانے سے بچو کہ لوگ تمہاری تصدیق کریں بلکہ اس نیت سے پھیلاو کہ تم اللہ کی تصدیق کرو۔

موصوف نے فرمایا: اگر بات میں سچائی چاہتے ہو تو سورۃ القدر کی تلاوت کرو۔

اگر تم چاہتے ہو کہ رزق تم پر بارش کی طرح برسے تو سورۃ الفلق کی تلاوت کرو۔

اگر لوگوں کے شر سے سلامتی چاہتے ہو تو سورۃ الناس کی تلاوت کیا کرو۔

اگر خیر رزق وبرکت کے متلاشی ہو تو بسم الله الرحمن الرحيم، الملك الحق المبين، هو نعم المولى ونعم النصير، اور سورۃ الواقعہ اور سورۃ یس کی تلاوت کیا کرو۔

اگر تم چاہتے ہو کہ ہر غم سے نجات ملے، اور ہر تنگی سے راہ ہموار ہو، اور اللہ تمہیں وہاں سے رزق دے جو تمہارے وہم وگمان میں بھی نہ ہو تو کثرت سے استغفار کرو۔

اگر تم کسی کے ڈر اور خوف سے امن چاہتے ہو تو یہ پڑھو:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنَ

اگر تم وہ وقت جاننا چاہتے ہو جس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے اور دعائیں قبول کی جاتی ہیں تو اذان سننے کا اہتمام کیا کرو اور اذان کا جواب دیا کرو کیوں کی حدیث شریف میں آتا ہے جس شخص پر کوئی مصیبت آئے تو وہ مؤذن کی اذان کا جواب دیا کرے۔

اگر تم مصیبت و آفت سے بچنا چاہتے ہو یا آئی مصیبت سے جان چھڑانا چاہو تو یہ پڑھا کرو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

اگر تم کسی غم یا خوف سے نجات چاہو تو یہ پڑھو:

اللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ۔

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں ایسی ننا وے بیماریوں سے نجات ملے جن میں سب سے ہلکی بیماری ڈپریشن ہو تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھا کرو۔

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں مصیبت پر اجر ملے تو: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھو۔

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا غم دور ہو اور قرض ادا ہو تو صبح و شام یہ دعا پڑھو:

اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

اگرتم چاہتے ہو کہ تمہیں خشوع نصیب ہو تو فضول نظر چھوڑ دو۔
اگرتم چاہتے ہو کہ تمہیں حکمت ملے تو فضول گوئی چھوڑ دو۔
اگر تمہیں عبادت کی حلاوت چاہئے تو کم کھاؤ، روزے رکھو اور تہجد کا معمول بناؤ۔
اگر تمہیں ہیبت ووقار چاہئے ہنسی مذاق چھوڑ دو، اس لئے کہ ان دونوں سے وقار جاتا رہتا ہے۔

اگرتم اپنے عیوب کی اصلاح کرنا چاہو تو لوگوں کے عیوب تلاش کرنا چھوڑ دو، اس لئے کہ کسی کے عیوب کی ٹوہ میں لگنا یہ نفاق کے شعبوں میں سے ہے جیسا کہ حسن ظن ایمان کا شعبہ ہے۔

اگر عزت ومقام ومرتبہ کے تم طالب ہو تو لوگوں پر اعتماد چھوڑ دو اور اللہ پر توکل کرو۔
اگرتم چاہتے ہو کہ تمہارا دل زندہ رہے تو دن میں چالیس مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ۔ پڑھا کرو۔

اگرتم قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار چاہو تو کثرت سے سورۃ التکویر سورۃ الانفطار سورۃ الانشقاق پڑھا کرو۔
اگرتم چاہو کہ تمہارا چہرہ روشن ہو تو تہجد پڑھا کرو۔
اگرتم قیامت میں پیاس سے بچنا چاہو تو کثرت سے روزے رکھو۔
اگرتم عذاب قبر سے نجات چاہو تو گندگی سے بچو، حرام کھانا چھوڑ دو، شہوات سے اجتناب کرو۔

اگر غنی بننا چاہو تو قناعت اختیار کرو۔
اگر لوگوں میں سب سے بہتر بننا چاہو تو لوگوں کو نفع پہنچاؤ۔
اگرتم اپنا ایمان کامل کرنا چاہو تو اپنے اخلاق درست کرو۔
اگرتم اللہ کے اطاعت گزار بننا چاہو تو اللہ کے فرائض کو ادا کرو۔

اگر قیامت میں اللہ تعالی سے اس حال میں ملنا چاہو کہ تمہارے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہ ہو تو جنابت کا غسل کرو، اور جمعہ کے دن غسل کی مداومت کرو۔

اگر چاہو کہ تمہارے گناہ کم ہوں تو کثرت سے استغفار کرو۔

اگر تم لوگوں میں سب سے زیادہ طاقت ور بننا چاہو تو اللہ پر توکل کرو۔

اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تمہاری پردہ پوشی کرے تو تم لوگوں کے عیوب چھپاؤ۔

اگر قرض سے چھٹکارہ حاصل کرنا چاہو تو یہ دعا پڑھو:

اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

اگر کسی کے شر سے محفوظ رہنا چاہو تو یہ دعا پڑھو:

اللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اگر تم خیر اور رزق کی کثرت چاہتے ہو تو سورۃ الانشراح اور سورۃ الکافرون کی مداومت اختیار کرو۔

اگر تم بھوک و پیاس سے نجات چاہتے ہو تو سورۃ القریش کی تلاوت کیا کرو۔

موصوف کی مشہور خلفاء:

شیخ کے بہت سے خلفا ہوئے ان میں سے چند نام یہ ہیں:

ابو الحسن الصقلی اور عبد اللہ الحبیبی، ابو العباس شہاب الدین احمد بن عمر الانصاری المرسی، الحاج محمد القرطبی، ابو الحسن الجبائی، ابوعبد اللہ الجبائی، شیخ عبد اللہ بن منصور المعروف بمکین الدین الاسمر، شیخ عبدالحکیم، الشرف البونی، شیخ عبداللہ اللقانی، شیخ عثمان البوریجی، شیخ امین الدین جبرئیل۔ وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

موصوف کی شان میں شعراء کا نذرانہ عقیدت:

صاحب قصیدہ بردہ علامہ بوصیری علیہ الرحمہ نے بھی شیخ شاذلی کی شان میں اشعار کہے ہیں:

أما الامام الشاذلی طریقه فی الفضل واضحة لعین المهتدی
فانقل ولو قدما علی آثاره فاذا فعلت فذاک أخذ بالید
قطب الزمان وغوثه وإمامه عین الوجود لسان سر الموجد
ساد الرجال فقصرت عن شأوه همم المآرب للعلا والسؤدد
أو ما مررت علی مکان ضریحه وشممت ریح الند من ترب ندی
ووجدت تعظیما بقلبک لو سری فی جلمد سجد الوری للجلمد
فقل السلام علیک یا بحر الندی الطامی وبحر العلم بل والمرشد

وقال الشیخ ابراهم بن محمد بن ناصر الدین بن المیلق:

ولو قیل لی من فی الرجال مکمل لقلت امامی الشاذلی ابو الحسن
لقد کان بحرا فی الشرائع راسخا ولا سیما علم الفرائض والسنن
ومن منهل التوحید قد عب وارتوی فلله کم اروی قلوبا بها محن
وحاز علوما لیس تحصی لکاتب وهل تحصر الکتاب ما حاز من فن
فکن شاذلی الوقت تحظ بسره وفی سائر الاوقات مستغنیا بعن
فانی له عبد وعبد لعبده فیا حبذا عبد لعبد أبی الحسن
اذا لم أکن عبد الشیخی وقدوتی إمامی وذخری الشاذلی أکن لمن
فیا رب بالسر الذی قد وهبته تمن علینا بالمواهب والفطن

سیدی علی بن عمر القرشی بن المیلق:

أنا شاذلی ما حییت فان أمت فمشورتی فی الناس أن یتشذلوا

وقال غيره:

تمسک بحبل الشاذلی ولاترد سواه من الاشیاخ ان کنت ذالبّ

فأصحابه کالشمس زاد ضیاؤها علی النجم والبدر المنیر من الحب

وقال آخرهم:

تمسک بحب الشاذلی فانه له طرق التسلیک فی السر والجهر

أبو الحسن السامی علی أهل عصره کراماته جلت عن الحد والحصر

وقیل:

تمسک بحب الشاذلی فتلق ما تروم وحقق ذالمناط وحصلا

توسل به فی کل حال تریده فما خاب من یأتی به متوسلا

سلسلہ شاذلیہ کے منکرین کے بارے میں:

شیخ ابوالشامات ''الھامات الالھیہ'' میں لکھتے ہیں:

وکان الشیخ أبو المواهب الشاذلی قدس الله سره یقول:سمعت شیخنا أبا عثمان یقول فی درسه علی رؤوس الإشهاد:لعن الله من أنکر علی طریق سیدی أبی الحسن الشاذلی وأهلی ومن کان یومن بالله والیوم الآخر فلیقل لعنة الله علیه۔

ویقول أیضا:

من اعترض علی أهل هذا الطریق لا یفلح ابدا۔

ماخذ

درة الاسرار وتحفة الابرار(مناقب الامام أبی الحسن الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ)۔

مؤلف: العلامۃ محمد بن القاسم الحمیری المعروف باابن الصباغ قدس سرہ۔

لطائف المنن فی مناقب الشیخ ابو العباس وشیخه ابی الحسن۔

مؤلف: ابن عطاء اللہ السکندری۔قدس سرہ۔

موصوف شیخ شاذلی کے خلیفہ ابوالعباس مرسی کے خلیفہ ہیں اس کتاب میں انہوں نے اپنے شیخ اور شیخ الشیخ کے مناقب بیان کئے ہیں۔

تاییدالحقیقۃ العلیۃ وتشییدالطریقۃ الشاذلیۃ۔

مؤلف: علامہ جلال الدین السیوطی۔قدس سرہ

المدرسة الشاذلیةالحدیثیة وامامهاابوالحسن الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ۔

ڈاکٹر عبدالحلیم محمود قدس سرہ۔ یہ پہلی دو کتابوں کا ملخص ہے اور ترتیب بھی شاندار ہے اور تحقیق بھی عجیب۔

حضرت شیخ ابوالحسن الشاذلی قدس اللہ سرہ کے سلاسل طریقت

حضرت شیخ ابوالحسن الشاذلی قدس اللہ سرہ کو چار مشائخ سے خلافت تھی:

۱)الشیخ أبوالفتح عبدالحافظ الواسطی قدس اللہ سرہ

۲)الشیخ نجم الدین الاصفہانی قدس اللہ سرہ

۳)الشیخ عبدالسلام مشیش قدس اللہ سرہ

۴)عن الشیخ محمد بن الشیخ أبی الحسن علی حزام قدس اللہ سرہ

اب ہم یہاں شیخ شاذلی قدس اللہ سرہ کی وہ اسناد ذکر کریں گے جو آگے جا کر حضرت سید أحمد کبیر الرفاعی قدس اللہ سرہ سے ملتی ہیں۔

بواسطہ حضرت شیخ الطریقۃ الرفاعیۃ السید احمد کبیر الرفاعی

پہلی نسبت رفاعیہ

الشيخ أبوالحسن على الشاذلى عن الشيخ أبي الفتح عبدالحافظ الواسطى الحسنى عن الشيخ سيدالقوم قطب الرجال الإمام السيدأحمدالرفاعى۔(۱)

دوسری نسبت رفاعیہ

الشيخ أبوالحسن الشاذلى عن الشيخ نجم الدين الأصفهانى عن الشيخ عزالدين أحمد عن الشيخ محى الدين إبراهيم عن أبيه الشيخ عمر عن الشيخ السيد أحمدالرفاعى۔(۲)

تیسری نسبت رفاعیہ

الشيخ أبوالحسن الشاذلى عن الشيخ عبدالسلام بن مشيش أوبشيش فإنه أخذعن شيخين:

الأول:الشيخ الجليل الشريف السيد برى السليمانى

---

۱) تاج العروس:۲۹۔ص:۲۵۴۔(شذل)۔قلادۃ النحر:۹

۲)۔طبقات الشاذلیۃ الکبری: للفاسی المغربی:ص:۲۲۔تحت ترجمۃ۔

الحسینی (۱) عن الشیخ الکبیر علی بن نعیم البغدادی الحنبلی عن الشیخ الإمام السید أحمد الرفاعی۔

فائدہ:

وقال کثیر من الثقات فی طبقاتہم و کتبہم أخذ سیدی بری عن سیدی السید أحمد الرفاعی بلا واسطة۔
الثانی: الشیخ عبدالرحمن الحسنی المدنی المعروف بالزیات۔ وھو أخذ عن مشایخ:
الأول: عن الشیخ تقی الدین الفقیر۔
الثانی: الشیخ أبو أحمد جعفر بن عبداللہ بن السید بونة الخزاعی۔
الثالث: أبو مدین شعیب۔

چوتھی نسبت رفاعیہ

الشیخ أبو الحسن الشاذلی عن الشیخ عبدالسلام بن مشیش عن الشیخ عبدالرحمن المدنی عن الشیخ تقی الدین الفقیر (بتصغیرھما) المکی الواسطی وھو أخذ عن شیخین:
الأول: السید أحمد الرفاعی
الثانی: الشیخ فخر الدین۔۔۔سیاتی سندہ۔

پانچویں نسبت رفاعیہ

الشیخ أبو الحسن الشاذلی عن الشیخ عبدالسلام عن القطب الشریف عبدالرحمن المدنی العطار المعروف

---

۱) صاحب طی السجل نے یہاں عبدالرحمن المدنی کے نام کا اضافہ کیا ہے۔ ص: ۳۵۳۔

بالزيات عن الشيخ أبي أحمد جعفربن عبدالله بن السيد بونة الخزاعی عن شيخه السيد أحمد الكبير الرفاعی۔

بعض حضرات کے نزدیک الشیخ عبدالرحمن عطار کو براہ راست حضرت أبومدین شعیب سے خلافت تھی۔(۱)

اب اس سے آگے ہم سید احمد کبیر رفاعی سے آگے کی سند جو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچتی ہے اسے ذکر کریں گے:

شیخ الطائفۃ سید احمد کبیر الرفاعی سے آگے کی سند

شیخ الطائفۃ الرفاعیہ سید احمد کبیر کو دو حضرات سے خلافت ہے:

۱)الشیخ علی القاری الواسطی

۲)اپنے ماموں الشیخ منصور الربانی البطائحی

ثانی الذکر چند حضرات کے خلیفہ ہیں۔جیسا کہ آرہا ہے۔

پہلی سند

الشيخ السيد أحمد كبير الرفاعی عن الشيخ علی القاری الواسطی عن شيخه الأعظم أبي الفضل ابن كامخ الواسطی عن الشيخ غلام بن تركان عن الشيخ أبي علی الروذبادی عن الشيخ علی العجمی عن الشيخ أبي بكر الشبلی عن الشيخ أبي القاسم الجنيد البغدادی عن خاله الشيخ سری السقطی عن الشيخ أبي محفوظ معروف الكرخی عن الشيخ داود الطائی عن الشيخ حبيب العجمی عن الشيخ أبي سعيد مولانا الحسن البصری عن الشيخ سيدنا ومولانا

۱)۔حقائق عن التصوف:ص:۵۱۸۔

الإمام علی بن أبي طالب كرم الله وجهه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم۔ (۱)

فائدہ:

مندرجہ بالا طریقہ کے علاوہ حضرت شیخ معروف کرخی قدس اللہ سرہ کے ایک اور سند بھی ہے جو حسب ذیل ہے۔

الشیخ معروف الکرخی کی دوسری نسبت

الشيخ معروف الكرخي عن الإمام علی بن موسى الرضا عن أبيه الإمام موسى الكاظم عن أبيه الإمام جعفر الصادق عن أبيه الإمام موسى الكاظم عن أبيه الإمام جعفر الصادق عن أبيه الإمام محمد الباقر عن أبيه الإمام زين العابدين عن أبيه الهمام سبط الرسول عليه الصلاة والسلام سيدنا الحسين الشهيد بكربلا عن أبيه أمير المؤمنين علی بن أبي طالب كرم الله وجهه عن ابن عمه سيد خلق الله رسول الله صلى الله عليه وسلم۔ (۲)

الشیخ حبیب العجمی کی دوسری نسبت

الشيخ حبيب العجمي عن الشيخ الإمام أبي بكر محمد بن سيرين عن أنس بن مالك رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

---

۱)۔قلادۃ النحر: ۱۴۔طی السجل: ۳۲۴۔

۲)۔طی السجل: ص: ۳۲۵۔۳۲۶۔قلادۃ: ص: ۱۴۔۱۵

دوسری سند

پہلی نسبت

الشیخ السید أحمد الرفاعی عن خاله الشیخ منصور الربانی البطائحی المعروف بین القوم بالباز الأشهب عن خاله الشیخ منصور الطیب عن ابن عمه الشیخ أبی سعید یحیی النجاری الواسطی عن الشیخ أبی علی الترمذی ثم القرمذی عن الشیخ أبی القاسم السندوسی عن الشیخ أبی محمد رویم البغدادی عن الشیخ سری السقطی عن الشیخ معروف الکرخی۔(۱)

دوسری نسبت

الشیخ السید أحمد الرفاعی عن خاله الشیخ منصور الربانی البطائحی المعروف بین القوم بالباز الأشهب عنالشیخ أبی سعید یحیی النجاری الواسطی عن أبیه الشیخ موسی أبی سعید الأنصاری عن الشیخ کامل عن أبیه الشیخ یحیی الکبیر عن أبیه شیخ وقته إمام الصوفیة الشیخ أبی بکر بن موسی الواسطی عن شیخه تاج العارفین أبی القاسم الجنید البغدادی۔۔۔۔(۲)

تیسری نسبت

الشیخ السید أحمد الرفاعی عن خاله الشیخ منصور

---

۱)۔طی السجل:ص:۳۲۵۔قلادۃ النحر :ص:۱۴۔

۲)۔طی السجل:ص:۳۲۵۔

الربانی البطائحی عن شیخ الکل فی الکل الشیخ معز الدین أبی محمد طلحة الشنبکی عن شیخه إمام الدوایر الشیخ أبی بکر الهوازنی البطائحی عن الإمام سهل بن عبدالله التستری عن الشیخ ذی النون المصری عن الشیخ إسرافیل المغربی عن سیدنا أبی حبیشة التابعی عن سیدنا جابر الأنصاری الصحابی عن سیدنا علی کرم الله وجهه عن ابن عمه رسول الله علیه صلاة الله وسلامه۔(۱)

شیخ ابوالحسن الشاذلی کی چوتھی خلافت کا شجرہ

الشیخ أبوالحسن الشاذلی عن الشیخ محمد بن الشیخ أبی الحسن علی حزام عن الشیخ محمد صالح المالکی عن الشیخ أبی مدین شعیب الأندلسی الأنصاری عن الشیخ أبی یعزا ابن میمون الهزمیری عن الشیخ أبی شعیب أیوب بن سعید الصهناجی عن الشیخ الکبیر ولی الله أبی محمد عن الشیخ الجلیل أبی محمد عبدالجلیل بن دیحلان عن الشیخ أبی الفضل عبدالله بن أبی بشر عن والده أبی بشر الحسن الجوهری عن الشیخ أبی علی النوری عن الشیخ سری السقطی شیخ الصوفیة۔

فائدہ:

یہاں الشیخ أبومدین شعیب قدس اللہ سرہ کی جونسبت ذکر کی ہے اس کے علاوہ ان کی مندرجہ ذیل نسبتیں بھی ذکر کی گئی ہیں:

---

۱)۔طی السجل: ص:۳۲۶۔۳۲۷۔

أبومدین شعیب کی دیگر نسبتیں

پہلی نسبت

الشيخ أبومدين شعيب عن الشيخ الشاشى عن الشيخ أبي سعيد المغربي عن أبي يعقوب النهرجورى عن أبي القاسم الجنيد تاج العارفين۔(۱)

دوسری نسبت

الشيخ أبومدين شعيب عن شيخ الطريقة القادرية : الشيخ عبدالقادر الجيلانى قدس الله سرهما ۔(۲)

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ کو چند مشائخ سے خلافت تھی ان کے تفصیلی شجرات اِن شاء اللہ العزیز الگ کتاب میں ذکر کئے جائیں گے۔ یہاں صرف مشہور شجرہ ذکر کیا جاتا ہے:

الشيخ أبوالحسن الشاذلى عن الشيخ محمدبن الشيخ أبي الحسن على حزام عن الشيخ محمدصالح المالكى عن الشيخ أبي مدين شعيب الأندلسى الأنصارى عن سيدى عبدالقادر الجيلانى عن سيدى سعيدالمبارك عن سيدى أبي على الحسن بن يوسف عن سيدى أبي الفرج الطرطوسى عن سيدى أبي الفضل عبدالواحد التميمى عن سيدى أبي بكر الشبلى عن سيد الطائفة أبي القاسم الجنيد البغدادى۔(۳)

---

۱)۔قلادة:ص:۲۱۔

۲)۔حقائق عن التصوف:ص:۵۱۸(خریطة) للشیخ عبدالقادر عیسی۔

۳)۔اورادالطریقة الشاذلیة:ص:۶۔۷۔طی السجل:۳۴۵۔

الشیخ فخر الدین کی سند

أبو الحسن الشاذلی عن شیخه أبی عبدالله السید عبدالله بن مشیش أوبشیش عن القطب الشریف عبدالرحمن الحسنی المدنی العطار المعروف بالزیات عن الشیخ تقی الدین الفقیر النهروندی عن الشیخ فخر الدین عن الشیخ القطب نور الدین أبی الحسن علی عن الشیخ القطب تاج الدین عن الشیخ القطب شمس الدین محمد عن الشیخ القطب الکبیر زین الدین القزوینی عن الشیخ القطب أبی إسحاق إبراهیم البصری عن الشیخ القطب العارف بالله أبی القاسم أحمد المروانی(۱) عن الشیخ سعید عن الشیخ سعد عن الشیخ القطب أبی محمد فتح السعود عن القطب الکمال سعید الغزوانی(۲) عن القطب أبی محمد جابر عن أول أقطاب الأسباط المحمدیین الإمام علی أبی الحسنین کرم الله وجهه وهو عن رسول الله صلی الله علیه وسلم۔(۳)

---

۱) حضرت مولانا محمد عبدالغفار مہاجر مدنی قدس اللہ سرہ نے جو شجرہ چھاپا ہے اس میں ابوالقاسم أحمد المروانی کے بعد کے دو واسطے رہ گئے ہیں اور نسبتیں بھی کچھ مختلف ذکر کی گئی ہیں۔ یہ دو نسبتیں نوح حا میم کلر نے اوراد شاذلیہ :ص:۹، طی السجل :ص:۲۶۳ ۔قلادة النحر :ص:۱۳ میں بھی ذکر کئے گئے ہیں۔

۲) ابومحمد فتح السعود اور الشیخ سعید الغزوانی کا واسطہ قلادة النحر ص:۱۳ میں رہ گیا ہے۔طی السجل اور الاوراد الشاذلیة میں یہ واسطے ذکر کئے گئے ہیں۔

۳)۔قلادة النحر :ص:۱۲۔۱۳۔

حزب البحر کی اجمالی اِجازات

حزب البحر کی اجازت راقم الحروف (مرتب کتاب ھذا) کو مختلف مشائخ سے ہے۔بعض سے خصوصی نسخوں کے اِجازت ہے اور بعض سے عمومی طور پر حزب البحر کی اِجازت ہے چند نام تبرکا لکھے جاتے ہیں:

۱) حضرت قبلہ والد محترم قاری غلام حسین صاحب أطال الله بقائه علينا إلى مئة وخمسين سنة بصحة وعافية۔

۲) حضرت مولانا محمد شفیع صاحب کاشمیریؒ

۳) حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی صاحب چشتی فاضل دیوبند، زید مجدہ

۴) حضرت مولانا قاضی عبدالعزیز صاحب فاضل دیوبندؒ

۵) حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب قادری خضریؒ

۶) حضرت مولانا شمس الہادی شاہ منصوری صاحب نقشبندی مجددی (اجازت عامہ کے ذریعہ)

۷) حضرت شیخ الحدیث والتفسیر مولانا اسفندیار خان صاحب قدس اللہ سرہ

۸) حضرت پیر طریقت مولانا چراغ الدین صاحب نقشبندی مجددی مدظلہ

۹) حضرت پیر طریقت مولانا محمد عباسی صاحب نقشبندی مجددی مدظلہ

۱۰) حضرت مولانا محمد امیر علوی میرٹھی نقشبندی مجددی مدظلہ

۱۱) حضرت مولانا حکیم رفیع الدین صاحب مدظلہ

۱۲) حضرت مولانا محمد قاسم بجلی گھر صاحب مدظلہ

۱۳) حضرت شیخ الحدیث مولانا سید فتح اللہ شاہ صاحب قدس اللہ سرہ

۱۴) حضرت مولانا خالد صاحب قادری بلانوشی مدظلہ

۱۵) حضرت علامہ ارشد حسن ثاقب نور اللہ مرقدہ وبرد اللہ مضجعہ

۱۶)حضرت مولانا حماداللہ درخواستی قدس اللہ سرہ

۱۷)حضرت مولانا حسن الہاشی فاضل دیوبند

۱۸)حضرت مولانا نظام الدین سواتی مدظلہ

۱۹)حضرت مولانا سحبان سواتی مدظلہ

۲۰)حضرت خواجہ نجیب احمد زیدمجدہ وغیرہم حضرات سے۔

کیا اجازت ضروری ہے؟؟؟

دعائے حزب البحر ملحقہ مناجات مقبول میں بیان اجازت کے عنوان کے تحت لکھا ہے:

جاننا چاہئے کہ وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجب برکت ہے، وجہ یہ ہے کہ اجازت طلب کرنے سے ان حضرات کو طالب کے ساتھ خاص توجہ ہوجاتی ہے جس کا ظاہری نفع یہ ہے کہ حصول مطلوب کے لئے وہ دعافرماتے ہیں اور باطنی برکت یعنی خدائے تعالی کا نام لینے سے جو اثر قلب میں ہوتا ہے اس طرف بھی وہ حضرات توجہ ودعافرماتے ہیں اور اگر وظائف بغیر اجازت پڑھے جائیں خواہ بطریق دعا یا بطریق ذکر تو ثواب تو ہوتا ہے اور مقصود بھی برآتا ہے اور اثر باطنی بھی ہوتا ہے مگر اثر باطنی میں کمی ہوتی ہے اور یہ امر تجربہ سے ثابت ہے اور دیگر ثمرات میں بھی کمی کا اندیشہ ہے لیکن تحصیل اجازت شرعا واجب نہیں خوب سمجھ لو۔

حزب البحر کی زکاۃ کے مختلف طریقے:

۱)صفر کے مہینے میں ۶، ۷، ۸ تاریخ روزے رکھ کر بطریق سنت تینوں روز اعتکاف کرے اور تین بار اس طرح کہ مغرب کے بعد ایک بار، عشا کے بعد ایک بار اور چاشت کی نماز کے بعد ایک بار، روزانہ تین دن تک پڑھے (یعنی مذکورہ تاریخوں میں)، پھر روزانہ ایک بار پڑھتا رہے۔ اگر عورت پڑھنا چاہئے تو وہ بھی اعتکاف کرے گی اور اسی طریقہ پر پڑھے گی۔

اس طریقہ سے زکاۃ نکالنے کی کوئی مزید شرط نہیں نہ ترک حیوانات کی اور نہ کسی اور چیز کی، عام طور پر اس طرح ہی زکاۃ نکالی جاتی ہے۔

۲) حزب البحر ستائیس دن تک تین وقت تین تین مرتبہ پڑھیں، تین مرتبہ چاشت میں تین مرتبہ مغرب میں اور تین مرتبہ عشا میں۔

۳) حزب البحر رمضان کی ستائیسویں شب میں ستائیس مرتبہ مغرب کے بعد ستائیس مرتبہ عشا کے بعد اور اٹھائیس مرتبہ اشراق کے بعد۔

۴) حزب البحر روزانہ اکیس بار پڑھے۔ (زکاۃ صغیر)

۵) حزب البحر روزانہ تیس بار پڑھے بارہ دن۔ (زکاۃ بسیط)

۶) بہ نیت کبیر پڑھے تو اولا تین روز روزانہ اکیس بار پڑھے اس کے بعد چالیس دن تک چالیس بار پڑھے۔

۷) اگر بہ نیت اکبر پڑھنا چاہے تو تین روز بدھ جمعرات جمعہ کو ہر روز ایک سوبیس بار پوری کرے۔ یا بارہ ہزار مرتبہ کو اکتالیس دن پر تقسیم کر کے پڑھے۔

یہ طریقے مولانا سید محمد علی بانی ندوۃ العلماء کے ذکر کردہ ہیں۔ موصوف کو اس کی اجازت حضرت مولوی شاہ غلام محمد قادری قدس سرہ سے حاصل ہوئی ہے۔

۸) بعض حضرات نے لفظ ''بحر'' کو مراد قرار دے کر عدد نصاب مقرر کیا ہے۔ مطابق تعداد حروف ''بحر'' تین دن نصاب کے لئے تجویز کئے یعنی صفر کی چھ، سات، آٹھ، تاریخ اور لفظ بحر کے دو سو دس عدد ہوتے ہیں اس لئے ان تین تاریخوں میں دو سو دس کی تعداد کو تقسیم کر دیا۔

پس بہ نیت ادائے نصاب ماہِ صفر کی چھ، سات، آٹھ، تاریخ معتکف ہو کر روزہ رکھے اور تین مذکورہ تاریخوں میں ظہر کی نماز کے بعد روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ حزب البحر پڑھے۔ نصاب کے بعد روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا کافی ہے۔ روزانہ ورد کے لئے وقت مقرر کرنا ضروری ہے، کسی ایک وقت کو مخصوص کر کے معمول بنالیا جائے، بعد ادائے نصاب ۹/صفر کو بہ نیت ایصال ثواب

بہ روح شیخ ابوالحسن شاذلی جتنے مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے کھلائے۔

۱) اس طریقہ پر زکاۃ نکالتے وقت منہیات و**ممنوعات** شرعیہ سے پرہیز کریں اور کسی حلال وطاہر اور جائز چیز سے پرہیز نہیں۔

۲) پڑھتے وقت مطالب ومعانی پر دھیان رکھنا اور حروف وتلفظ کو صحیح اور صاف ادا کرنا ضروری ہے۔

۳) اعتصام واختتام، اشارات اور درمیان میں حسب مراد عبارات اور آیات وادعیہ غیر ضروری ہیں۔

۴) حزب البحر میں اٹھارہ مقام ہیں جو مقام اپنی حاجت اور **مقصد** کے مطابق ہو روزانہ ورد میں اس کی تکرار چند بار تین سے ستر تک یا بقدر ذوق ورغبت کرنی چاہئے۔

۵) اگر دوران نصاب باعتبار موسم دن بہت چھوٹا ہو اور عصر تک ستر بار کی تعداد پوری نہ ہو سکے تو نماز مغرب تک جاری رکھیں اور مغرب تک بھی تعداد پوری نہ ہو سکے تو نماز مغرب وافطار کے بعد سکون سے بقیہ تعداد پوری کریں۔

۹) پہلے منگل کو بعد نماز عصر چند یتیموں کو کھانا کھلا کر منگل بدھ جمعرات پڑھے، پھر اگلے منگل کو بھی ایسا ہی کرے، بدھ جمعرات تک پڑھے اور تیسرے منگل کو بھی یتیموں کو کھانا کھلا کر چالیس روز لگاتار پڑھے۔

۱۰) ماہ صفر کے آخری بدھ، جمعرات، جمعہ کو روزانہ ایک سو بیس مرتبہ پڑھے اور پھر فجر، عصر اور مغرب کے بعد ایک ایک بار پڑھ لیا کرے۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہ اپنے ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ:

حزب البحر کے متعلق جناب سوال فرماتے ہیں، اس کا طریق زکاۃ حسب ذیل ہے، اس کے تین طریقے ہیں:

پہلا طریق:

تین سوساٹھ دفعہ پڑھنا تین دن میں، یابارہ دن میں اس میں اعتکاف اوراحتیاط کھانے پینے کی اور پہننے کی شرط ہے، جسے ترک جلالی وجمالی کہتے ہیں۔ایک جنس غلہ کی بے نمک، بے دودھ مٹھائی وغیرہ کھاناہے اورکپڑامثل احرام کے اور ہرروز غسل مگرسردی میں سیکنا یا آگ پاس رکھنا مضائقہ نہیں،ایسا ہی کمبل رضائی وغیرہ اوڑھنے میں بھی حرج نہیں،مگراس کے لئے کوئی وقت معین نہیں،گرمی کے موسم میں کرلے کہ یہ تکلیف کرنا نہ پڑے۔اعتکاف کے لئے سامان بعد العصر کرلیں اورقبل غروب آفتاب اعتکاف میں بیٹھ جائے اورآخر اس کاغروب تیسرے دن یا گیارہویں دن ہوگا،تعداد معین تمام شب وروز میں پوری کرلے،مگرایک سوبیس بارروز پڑھنے میں فرصت نہیں ملتی کہ کچھ کرسکے۔بعد سونے اورحاجت ضروری اوروظیفہ معمولی بہت قلیل وقت اسے پڑھ کر بچتاہے،ترک جلالی وجمالی میں احتیاط ہونی چاہئے،کھڑاؤں کھونٹی دار پہنیں،تہبند اور چادرخواہ سلی ہوئی ہوں یا جدا برابر پہنیں،مقصد یہ ہے کہ:

چادریں بشکل کفن ہوں،سلی ہوئی ہوں یا نہ ہوں،جانماز کا دوختہ ہونا حرج نہیں ایسے ہی بچھونا وغیرہ اعتکاف میں بیٹھنا،لیٹنا،سونا جائے اعتکاف میں ہونا چاہئے کیوں کہ خلوت مقصود ہے،بےضرورت باہر نہ نکلے۔

دوسرا طریق:

خاص صفر کے مہینے میں تین دن کا اعتکاف اورتین بار ہرروز پڑھنا،اس میں کچھ شرط نہیں ،البتہ کھانے میں اگرترک لذت یعنی نمک مٹھائی وغیرہ کرے،،بہتر ہے،ضروری نہیں،البتہ سبحان اللہ سوالاکھ مرتبہ پڑھنا ان دنوں میں بہتر ہےتاکہ وقت بے کارنہ جائے اوراثر ہو،رات کوکچھ جاگنا اورسونا معین نہیں،اپنے معمول کے مطابق سوتا جاگتا رہے۔

تیسرا طریق:

مدام پڑھتے رہنا،اس طرح برس دن میں زکاۃ ہوجاتی ہے،حاجت اعتکاف وغیرہ کی نہیں ہے۔اور یہ قاعدہ عام ہے کہ:جب حزب البحر کو چند بار پڑھنا ہوتا ہے خواہ زکاۃ میں یا عمل میں تو ایک بار اشارات اور مکرر پڑھنا سب معمولی امور ادا کرتے ہیں،باقی میں صاف بدونِ تکرار واشارہ وغیرہ کے پڑھ لیتے ہیں،چراغ جلانے اور خوشبو لگانے میں کوئی مضائقہ نہیں، ان ترکیبوں میں ناحصار کی حاجت ہے نہ خوف رجعت کا ہے،نہ کسی قسم کی دہشت اور خوف ہے،درود شریف ہر وظیفہ کے اول وآخر میں تین بار یا سات بار یا گیارہ بار پڑھ لینا بہتر اور افضل ہے۔

حزب البحر کے روز پڑھنے کے منافع:

منافع اس کے بے حد ہیں،حفاظت بلا سے،نجات دشمنوں سے،خاص کر غلبہ نفس اور شیطان پر،تسخیر،عام کشائش رزق،دفع کید اعداء،پناہ امراض ناکارہ،غرض کہ:بہت کچھ منافع ہیں اور اس صورت پر برس دن میں زکاۃ ادا ہوجاتی ہے۔(۱)

نوٹ:

سلسلہ شاذلیہ میں حزب البحر کا معمول عصر کے بعد کا ہے۔اور ہر روز شروع کرنے سے پہلے مصنف کو فاتحہ کا ایصال ثواب کرنا چاہئے۔

دعائے حزب البحر کا پس منظر:

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ ایک مرتبہ قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے تو اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہمیں غیب سے اشارہ ہوا ہے کہ اس سال حج کریں،جہاز تلاش کرو۔

دوستوں نے جہاز تلاش کیا مگر ایک بڈھے نصرانی کے جہاز کے علاوہ کوئی جہاز نہ ملا

---

۱)۔مکتوبات شیخ الاسلام:ج:۲ص:۲۰۳۔۲۰۴۔

تو اسی پر سوار ہو گئے جب قاہرہ سے آگے نکلے تو اچانک مخالف سمت سے ہوا چلنے لگی۔ جہاز رک گیا اور ایک ہفتہ تک وہاں کھڑا رہا بدعقیدہ لوگ طعنے دینے لگے کہ حضرت کہتے تھے کہ مجھے حج کا حکم ہوا ہے۔ حج کا زمانہ بت ہی قریب ہے اور ہم ابھی یہیں سمندر میں پڑے ہیں اور مخالف سمت سے ہوا رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی۔ شیخ شاذلیؒ کو ان کے کلمات سن کر بہت رنج ہوا مگر صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرتے رہے۔ جب شیخ شاذلیؒ قیلولہ فرما رہے تھے تو یہ دعا الہام ہوئی آپ نے پڑھنا شروع کیا اور جہاز راں کو فرمایا کہ لنگر اٹھا دو اس نے کہا کہ اگر میں لنگر اٹھا دوں تو سامنے سے جو ہوا آ رہی ہے وہ ہمیں واپس قاہرہ پہنچا دے گی، آپ نے فرمایا کہ: لنگر اٹھاؤ اور رب دو جہاں کی کرشمہ سازی دیکھو۔ لنگر کا اٹھانا تھا کہ موافق ہوا اس زور سے چلی کہ جہاز کی رسیاں کاٹنی پڑیں اور بہت تیزی سے منزل مقصود پر بخیر و عافیت پہنچ گئے۔

بڈھے نصرانی کے دولڑکے شیخ شاذلیؒ کی یہ کرامت دیکھ کر مسلمان ہو گئے اپنے بچوں کے مسلمان ہونے سے وہ نصرانی بہت تنگ دل ہوا۔ پھر اسی بڈھے نصرانی نے رات خواب دیکھا کہ شیخ شاذلیؒ کی بہت بڑی جماعت جنت میں جا رہی ہے اور اس کے دونوں بیٹے بھی ان کے ہمراہ ہیں اس نے چاہا کہ وہ بھی اپنے بیٹوں کے ساتھ جنت میں چلا جائے تو فرشتوں نے اسے جھڑک کر کہا کہ تو جنت میں نہیں جا سکتا کیوں کہ تو ان کے دین کا نہیں ہے۔ صبح کو جب وہ بیدار ہوا تو اس کو رات کے خواب سے عبرت ہوئی اور خدا نے اسے ہدایت دی، کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوا۔

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جو دعا الہام ہوئی تھی وہ یاعلی سے بیدہ ملکوت کل شیءتک ہے۔ جب باد مخالف کا رخ پھر گیا تو شیخ شاذلیؒ نے حروف مقطعات کھیعص پڑھ کر انصرنا سے شیءقدیر تک دعا پڑھی اور ہمراہیوں کو مخاطب ہو کر فرمایا: اللہ کے فضل سے ہمارا جہاز جس طرح مخالف ہوا کے طوفان سے نکل گیا اسی طرح ہر سچے مسلمان کی مصیبت کا جہاز دریائے آفات و **مشکلات** سے ان شاء اللہ صحیح سلامتی کے ساتھ نکل جائے گا۔ یہ جو کلمات میرے قلب

پروارد ہوئے ہیں یہ ''حزب البحر'' ہیں (لفظ بحر میں سب بحور شامل ہیں)۔ منزل مقصود پر پہنچ کر حضرت شیخ نے اللھم یسرلنا امورنا سے آخر تک اضافہ کر کے اپنے سب متوسلین کو روزانہ عصر و مغرب کے درمیان صرف ایک بار پوری دعا پڑھنے کی ہدایت فرمائی جس کے پابند آج تک سب شاذلی ہیں۔

اعتصام و اختتام:

حضرت شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو حزب البحر کے اول و آخر میں اعتصام و اختتام پڑھتا ہے اور بعض حروف جلالیہ کی قوت توڑنے کے لئے ادعیہ جمالیہ پڑھتا ہے، اسے معلوم نہیں کہ حضرت شیخ شاذلیؒ نے ان تمام مراتب کی خود ہی رعایت کی ہے اور ہر جلالی کلمہ کے ساتھ دو چند جمالی کلمات بھی لائے ہیں۔

فائدہ:

بعض حضرات نے لکھا ہے کہ یہ دعا سات صفر کو الہام ہوئی تھی اختلاف تواریخ کی وجہ سے ایک دن پہلے یعنی چھ صفر اور ایک دن بعد یعنی آٹھ صفر کو شامل کر کے ان دنوں میں زکاۃ ادا کی جاتی ہے حالاں کہ یہ بات درست معلوم نہیں ہوتی کیوں کہ اس دعا کے شانِ ورود کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ حج پر جانے کے لئے جب سفر کیا تھا تب یہ دعا الہام ہوئی تھی تو حج ذوالحجہ کے مہینہ میں ہوتا ہے اور اس کے بعد محرم اور صفر اس کا مطلب یہ ہوا کہ حج کے بعد الہام ہوئی ہے۔ اس کی تطبیق یوں دی جا سکتی ہے کہ جیسا کہ گذرا کہ حج کے بعد اپنی منزل مقصود پر پہنچ کر جو اضافہ کر کے دعا مکمل ہوئی وہ چھ/ سات/ آٹھ، صفر میں سے کوئی دن ہوگا۔ والعلم عند اللہ۔

ایک ضروری گذارش:

مناجات مقبول جس کے ساتھ حزب البحر ملحق ہے، اس میں لکھا ہے کہ: یہ دعا (یعنی حزب البحر) بے شک متبرک ہے لیکن احادیث اور قرآن مجید میں جو دعائیں وارد ہوئی ہیں ان کا رتبہ اور اثر اس سے کہیں اعلی ہے، خوب یاد رکھو لوگ اس میں بڑی غلطی کرتے ہیں۔

حل مشکلات کے لئے حزب البحر:

حضرت میاں مظہر جان جاناں قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:

دعائے حزب البحر، وظیفہ صبح وشام اور ختم خواجگان قدس اللہ اسرارہم حل مشکلات کے لئے ہر روز پڑھنا چاہئے۔(۱)

ہر نماز کے بعد حزب البحر:

حضرت مولانا شاہ احمد سعید مجددی قدس اللہ سرہ اپنے ایک مکتوب میں فرماتے ہیں:

ہر نماز کے بعد دعائے حزب البحر مشائخ کرام کا معمول ہے، یہ دعا دینی ودنیوی مہموں کے لئے کفایت کرنے والی ہے۔(۲)

حزب البحر سے تزکیہ نفس حاصل ہوسکتا ہے:

حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی قدس اللہ سرہ لکھتے ہیں:

حزب البحر میں چوں کہ دعائیں ہیں، اس لئے اگر اس کو محض خدا کی خوشنودی کے لئے پڑھا جائے تو تزکیہ نفس وتزکیہ وتصفیہ قلب حاصل ہوتا ہے۔(۳)

دعائے حزب البحر وغیرہ کے حتمی نتائج کا عقیدہ رکھنا غلط ہے:

حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس اللہ سرہ نے ایک شخص کے خط کے جواب میں فرمایا کہ:

دعا خواہ حزب البحر ہو یا کوئی اور، اس کے ضرور ہی قبول ہونے اور ہر موقع پر یکساں نتائج یقینی ہونے کا عقیدہ ایک غلط عقیدہ ہے۔ اس کا تو یہ **مطلب** ہوا کہ اللہ میاں کسی کے قبضے

---

۱)۔مقامات مظہری: بارہویں فصل: حضرت میرزا مظہرؒ کے ملفوظات: ص:۳۰۵۔

۲)۔تحفہ زواریہ: مکتوب نمبر:۱۶ ص:۴۸۔

۳)۔تحفہ زاہدیہ: حصہ اول: مکتوب نمبر:۷ ۹ ص:۱۳۴۔

میں آ گئے اورنعوذ باللہ من ذالک مضطر (مجبور) ہیں۔(۱)

حزب البحر کی برکات کے لئے اتباع شریعت ضروری ہے:

حضرت مولانا عبدالغفور المدنی العباسی قدس اللہ سرہ اپنے ایک متعلق کو لکھتے ہیں:

حزب البحر کی برکات بھی اتباع شریعت ہی کے بعد ظاہر ہوں گی۔(۲)

شاهت الوجوہ کا اثر:

حزب البحر سے متعلق چوں کہ بات چل رہی ہے تو اس میں ایک کلمہ شاہت الوجوہ کا بھی ہے۔اس سے متعلق اپنے محبوب استاذ کا ایک قصہ نقل کرنا چاہتا ہوں۔

استاذ محترم حضرت مولانا محمد أمیر علوی زید فیضہ علینا نے ایک بار فرمایا کہ: حزب البحر میں شاہت الوجوہ کا استعمال میں نے زندگی میں ایک ہی بار کیا ہے (اور یہ بتاتے ہوئے موصوف نے اپنے کانوں کو ہاتھ بھی لگایا)

فرمایا کہ: اوقاف کی ایک مسجد میں مجھے امام رکھا گیا تھا، وہاں پر ایک آدمی نے مجھے بہت تنگ کرنا شروع کیا، کچھ عرصہ تو میں نے برداشت کیا پر جب معاملہ برداشت سے باہر ہو گیا تو میں نے اس کا ورد شروع کیا، ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ اوپر سے آڈر آ گیا اور اس کا تبادلہ کہیں اور ہو گیا وہ بے چارہ بہت حیران و پریشان ہوا، کہ یہ کیا ہو گیا؟ تو اس نے مجھے کہا کہ: آپ نے ہی ضرور کچھ کیا ہوگا؟

میں نے جوابا کہا: یہ کہ تو ٹریلر تھا، ورنہ آگے دیکھتے کیا ہوتا۔

فائدہ:

راقم الحروف احسان الحق بن قاری غلام حسین کو جو مختلف مشائخ طریقت سے حزب

---

۱)۔ارشادات حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ: ص: ۲۲۸۔

۲)۔مکتوبات غفوری: ص: ۲۵۵، مکتوب بنام جناب عطا محمد مظہر

البحر کی اجازت ہے (جن کے نام شروع میں لکھے گئے ہیں) ہر ایک کا طریقہ تقریباً جدا جدا ہے سب سے آسان و اسہل طریقہ حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ والا ہے اور نسخہ بھی وہی زیادہ معتبر ہے اس کے ساتھ ساتھ دیگر مشائخ کے منقول حزب البحر بھی نقل کی گئی ہیں تاکہ جس کا دل جس حزب البحر کی طرف مائل ہو وہی پڑھ لے۔

لہذا جو بھی اس نسخوں سے فائدہ اٹھائے تو راقم کو اور اس کے تمام مشائخ کو دعاؤں میں یاد رکھے کیوں کہ مرنے کے بعد اصل کام آنے والی یہی ایصال ثواب ہوگا۔

دعاء حزب البحر

نسخہ صحیحہ

بمطابق اجازت

خلیفہ قیوم زماں سیدنا ومرشدنا حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی

المعروف حضرت ثانیؒ

باہتمام

مفتی احسان الحق

فاضل ومتخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔

اس حزب البحر کی اِجازت

راقم الحروف کوحضرت خواجہ نجیب احمد بن اِمام وقت حضرت مولانا خواجہ خان محمد قدس اللہ سرہ سے ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَاعَلِيُّ يَاعَظِيْمُ يَاحَلِيْمُ يَاعَلِيْمُ أَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۔

نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۔ وَإِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا ۔ وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ والْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْآخِرَةِ ۔ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ م بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ ۔ اس کے بعد تین مرتبہ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ پڑھیں: اوردونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کرنا شروع کریں۔

ک: پر خنصر (سب سے چھوٹی انگلی)

ھ: پر بنصر (چھوٹی سے ساتھ والی انگلی)

ی: پر وسطی (درمیان والی سب سے لمبی انگلی)

ع: پر سبابہ (انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی)

ص: پر ابہام (انگوٹھا) بند کریں۔

دوسری مرتبہ پڑھتے وقت دونوں ہاتھوں کی بند انگلیاں الٹی ترتیب سے کھولتے جائیں۔

ک: پر ابہام (انگوٹھا)

ھ: پر سبابہ (انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی)

ی: پر وسطی (درمیان والی لمبی انگلی)

ع: پر بنصر (چھوٹی انگلی سے ساتھ والی) اور

ص: پر خنصر (سب سے چھوٹی انگلی) کھولیں۔

تیسری بار پڑھتے وقت پہلے کی طرح ہر حرف پر دونوں ہاتھوں کی چھوٹی انگلی کی طرف سے انگلیاں بند کرنا شروع کریں، اس کے بعد درج ذیل کلمات پڑھتے ہوئے بند انگلیاں الٹی ترتیب سے کھولتے جائیں:

اُنْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ، پر ابہام (انگوٹھا)

وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ، پر سبابہ (انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی)

وَاغْفِرْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ، پر وسطی (درمیان والی لمبی انگلی)

وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ پر بنصر (چھوٹی انگلی سے ساتھ والی انگلی)

وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔ پر خنصر (سب سے چھوٹی انگلی) کھولیں۔

اس کے بعد یہ پڑھیں:

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ، وَهَبْ لَنَا رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ، وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا۔ مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا، وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ أَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ إِلَيْنَا.

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ۝٦٦ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ۝٦٧

يٰسٓ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۝٣ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۝٩

پھر تین مرتبہ

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ۔ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ۔

پڑھیں اور دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پھر سبابہ، (انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی) اور پھر بنصر (چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی) کے سروں کو آہستہ آہستہ تین مرتبہ زمین پر ماریں۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۝١١١

طٰسٓ (تین بار)
حٰمٓ عٓسٓقٓ۔مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا
يَبْغِيٰنِ﴿۲۰﴾ حٰمٓ سر کے سامنے کی طرف اِشارہ کریں۔
حٰمٓ دائیں طرف اِشارہ کریں۔
حٰمٓ بائیں طرف اِشارہ کریں۔
حٰمٓ پیچھے کی طرف اِشارہ کریں۔
حٰمٓ نیچے کی طرف اِشارہ کریں۔
حٰمٓ اوپر آسمان کی طرف اِشارہ کریں۔
حٰمٓ حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ۔
حٰمٓ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ﴿۲﴾ غَافِرِ
الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ﴿۳﴾
بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا۔ تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا۔ يٰسٓ سَقْفُنَا۔
كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ حِمَايَتُنَا۔
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴿۱۳۷﴾
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا۔ (تین بار)
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ
مَّحْفُوْظٍ﴿۲۲﴾
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴿۶۴﴾۔(تین بار)
اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ (تین
بار)
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ﴿۱۲۹﴾ (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْأَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. (تین بار)

أَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (تین بار)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ (تین بار)

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِیْنَ۔ بِرَحْمَتِكَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ (۱)

---

۱)۔ وظیفہ سعدیہ: ص: ۲۷۔تا۳۵۔

دعاء حزب البحر

نسخہ صحیحہ
بمطابق اجازت
حضرت مولانا محمد أمیر علوی نقشبندی شاذلی زید مجدہ

باہتمام

مفتی احسان الحق
فاضل و متخصص فی علوم الحدیث
جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔

اس حزب البحر کی اِجازت کی سند

يقول العبد الضعيف المفتي إحسان الحق:

١)أجازني الشيخ سيدي محمد أمير علوي الشاذلي النقشبندي إجازة حزب البحر وهو مجاز:

٢)عن الشيخ سيدي محمد سعيد بن هاني الكحيل

٣)عن الشيخ سيدي عبد الرحمن الشاغوري

٤)عن سيدي محمد الهاشمي التلمساني

٥)عن أحمد بن مصطفى العلوي

٦)عن سيدي محمد بن الحبيب البوذي

٧)عن سيدي محمد بن قدور الوكيلي

٨) عن سيدي محمد بن عبد القادر الباشا وعن سيدي أبي يعزى المهاجي وهما

٩)عن سيدي العربي بن أحمد الدرقاوي

١٠)عن سيدي على الجمل

١١)عن سيدي العربي بن عبد الله

١٢)عن سيدي أحمد بن عبد الله

١٣)عن سيدي قاسم الخصاصي

١٤)عن سيدي محمد بن عبد الله

١٥)عن سيدي عبد الرحمن الفاسي

١٦)عن سيدي يوسف الفاسي

١٧)عن سيدي عبد الرحمن المجذوب

١٨)عن سيدي على الصنهاجي

١٩)عن سيدي إبراهيم الفحام

٢٠)عن سيدي أحمد زروق

٢١) عن سیدی أحمد الحضرمی
٢٢) عن سیدی یحی القادری
٢٣) عن سیدی علی بن وفا
٢٤) عن سیدی محمد وفا
٢٥) عن سیدی داود الباخلی
٢٦) عن سیدی أحمد بن عطاء الله
٢٧) عن سیدی أبی العباس المرسی
٢٨) عن شیخ الطریقة الشاذلیة سیدی أبی الحسن الشاذلی۔

بسم الله الرحمن الرحیم

یَااَللهُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ أَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُمَنْ تَشَاءُوَأَنْتَ الْعَزِیْزُالرَّحِیْمُ۔

نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ وَالظُّنُوْنِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا۔

وَإِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا۔ وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی۔ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِیْمَ ۔ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ۔ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِی الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْآخِرَةِ۔وَسَخِّرْ لَنَا
كُلَّ شَيْءٍ يَامَنْ م بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ۔
كٓهٰيٰعٓصٓ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ اُنْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ، وَافْتَحْ
لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ، وَاغْفِرْلَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ،
وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ
الرَّازِقِيْنَ۔ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ، وَهَبْ لَنَا
رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ، وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ
رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَأَبْدَانِنَا
وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دُنْيَانَاوَدِيْنِنَا، وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا
فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ أَعْدَائِنَا
وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا
الْمَجِيْءَ إِلَيْنَا.

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ۝٦٦وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ۝٦٧

يٰسٓ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۝٣ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝٧اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۝٩

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ۔ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ۔
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾
طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا ۔ تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا ۔ يٰسٓ سَقْفُنَا ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ حِمَايَتُنَا ۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ (تین مرتبہ)

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ۔
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ۔
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ۔

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾
اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾
اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

دعاء حزب البحر

نسخہ صحیحہ

بمطابق اجازت

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ

باہتمام

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔

اس حزب البحر کی اِجازت کی سند

اس نسخہ کی اِجازت راقم الحروف کو حضرت مولانا محمد اَمیر علوی نقش بندی مجددی دامت برکاتہم سے ہے انہیں حضرت قاری محفوظ الحق قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں حضرت مولانا شاہ ابرارالحق ہردوئی قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں حضرت مولانا اَشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں سید الطائفہ حضرت حاجی اِمداد اللہ مہاجر مکی قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں اپنے شیخ حضرت میاں نور محمد جھنجھانوی قدس اللہ سرہ اور حضرت ابوالحسن شاذلی قدس اللہ سرہ کی اولاد میں سے ایک بزرگ سے ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَاعَلِيُّ يَاعَظِيمُ يَاحَلِيمُ يَاعَلِيمُ أَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُمَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۔

نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَ الشُّكُوْكِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا۔

اس جگہ یعنی ''شدیدا'' پڑھنے میں داہنی انگشت سے آسمان کی طرف اشارہ کریں۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا۔

اس جگہ یعنی ''انصرنا'' پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کریں۔

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ والْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ۔ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَامَنْ م بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٰهٰيٰعٓصٓ۔ كٰهٰيٰعٓصٓ۔ كٰهٰيٰعٓصٓ۔

اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس لئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اس کے اول دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرلیں اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ چھنگیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرلے اور اسی طرح بند رکھیں پھر دوسرے کھیعص کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دیں پھر تیسرے کھیعص کے ساتھ بند کریں۔

اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی انصرنا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگیا کھول دیں

فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ، وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دیں

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ، وَاغْفِرْلَنَا یہاں تیسری انگلی کھول دیں

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ، وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھول دیں

فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا یہاں انگوٹھا کھول دیں۔

فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔ وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ۔ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ، وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ، وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا۔

یہاں پر یعنی أمورنا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھیں۔

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا، وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ۔

اس جگہ یعنی وجوہ پڑھنے میں بتصور اعداء داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے۔

أَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيْءَ وَلَا الْمَجِيْءَ إِلَيْنَا.

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ﴿۶۷﴾

يٰسٓ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ﴿۳﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سُدًّا (۱) وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سُدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ﴿۹﴾

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ۔ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ۔

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہے ہر بار یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور الٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا﴿۱۱۱﴾

---

۱) قرأت امام شاذلیؒ قدس سرہ بالضم ہے۔ منہ۔

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا
بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

یہ کلمہ سات بار پڑھا جاتا ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا ہے۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک ماریں اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملیں۔

حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ۔
حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ
الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾
بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا۔ تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا۔ يٰسٓ سَقْفُنَا۔
كٓهٰيٰعٓصٓ

یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے چھنگلیا سے شروع کریں، انگوٹھے پر ختم کریں، اول حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کریں دوسرے پر اس کے پاس والی، تیسرے پر درمیانی، چوتھے پر انگشت شہادت، پانچویں پر انگوٹھا، ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کریں۔

كِفَايَتُنَا۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ یہاں انگلی کھولیں، ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں۔

حِمَايَتُنَا۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا۔
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ

اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۔
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۔
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۔
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۔
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۔
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۔
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ
مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ۔
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ۔
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ۔
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾
حَسْبِيَ اللّٰهُ ﳁ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾
حَسْبِيَ اللّٰهُ ﳁ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾
حَسْبِيَ اللّٰهُ ﳁ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾
حَسْبِيَ اللّٰهُ ﳁ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ.
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

حزب البحر ختم شد

دعاء حزب البحر

نسخہ صحیحہ

بمطابق اجازت

حضرت مولانا ولی احمد المعروف سنڈا کئی بابا قدس اللہ سرہ

بمطابق نقل

حضرت مولانا حکیم رفیع الدین زید مجدہ

باہتمام

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔

اس حزب البحر کی اِجازت کی سند

حضرت مولانا رفیع الدین صاحب مدظلہ فرماتے ہیں کہ: مجھے حزب البحر کی اجازت میرے والدمحترم حضرت مولانا محمد شعیب معروف بہ''جٹکول سندھ مولوی صاحب'' نے دی ہے اور ان کوان کے والدمرحوم حضرت مولانا محمد اسماعیل معروف بہ''بزرگ بابا'' نے دی ہے۔اور ان کوخصوصیت کے ساتھ ولی کامل معروف ومشہور بزرگ حضرت مولاناولی احمد معروف بہ''سنڈاکئ بابا'' نے دی ہے۔

مزید لکھتے ہیں کہ: نیز میرے والدمحترم فرماتے تھے کہ ان کوحزب البحر کی اجازت معروف بزرگ ولی کامل حضرت مولانا شمس وقمر معروف بہ''جُرِی بابا'' نے بھی دی ہے جوکہ ''سنڈاکئ بابا'' کے اجل خلفامیں سے تھے۔

اور اسی طرح اسی حزب البحر کی اجازت راقم الحروف کوحضرت شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد اسفندیارخان صاحب زیدمجدہ ہے ،اورحضرت مولانافضل الرحمن قادری خضری قدس سرہ سے ہےاور ان دونوں حضرات کوحضرت مولاناسیدمحمود المعروف بہ''صندل بابا'' جی صاحب قدس اللہ سرہ سے ہےاورانہیں ولی کامل حضرت''سنڈاکئ باباؒ'' سے ہے۔

اوراسی حزب البحر کی اجازت بندہ کوحضرت مولانانظام الدین سواتی زیدفیضہ علینا سے انہیں حضرت مولاناشیرین محمد سے انہیں حضرت مولاناعبدالرؤوف سے انہیں حضرت مولاناشیخ محمد قمر سے انہیں حضرت سنڈاکئ بابا سے اجازت ہے۔قدس اللہ أسرارھم۔

اورتقریباًاکثرمشائخ قادریہ کچھ الفاظ کے فرق سے اسی حزب البحر کامعمول رکھتے ہیں۔

انتباہ:

اس دعائے حزب البحر کو مصنف حضرت شیخ شاذلیؒ کی قرات کے مطابق لکھا گیا ہے اس لئے بعض مقامات میں حروف أَنَّہٗ کے بجائے إِنَّہٗ اور سَدًّا کے بجائے سُدًّا ہے۔

اس لئے قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اس کو مؤلف کے طریقے کے مطابق پڑھیں جو کہ اس مطبوعہ میں لکھا گیا ہے۔

نوٹ:

زیر نظر دعائے حزب البحر یہ حضرت مولانا حکیم رفیع الدین صاحب مدظلہ کے نسخہ کے مطابق ہے۔

حضرت مولانا حکیم رفیع الدین صاحب مدظلہ نے ۷/۴/۱۴۳۸ ہجری کو راقم الحروف کو اور مولانا احسان اللہ سلیمان خلیل کو دعائے حزب البحر دلائل الخیرات اور دعائے سریانی کی اجازت دی۔ موصوف مدظلہ نے دعائے حزب البحر و دعائے سریانی خود چھاپی ہے وہی نسخہ ہمیں مرحمت فرمایا۔

حضرت مولانا حکیم رفیع الدین زید مجدہ کی ہدایات:

موصوف نے ہدایت دی کہ اگر کوئی کام ہو تو حزب البحر تین مرتبہ پڑھی جائے اور اہم کام ہو تو سات مرتبہ سات دن تک پڑھی جائے چاہے جتنا بڑا کام کیوں نہ ہو بفضلہٖ تعالی پورا ہوگا۔ اور اس میں جو کلمات ۹۱ مرتبہ پڑھنے کے ہیں تو اسے صرف ۹ مرتبہ اور جو ۷۰ مرتبہ پڑھنے کے ہیں انہیں صرف ۷ مرتبہ پڑھ لیا جائے۔ اور فرمایا کہ: اس حزب البحر کے عجیب وغریب کرشمات ہیں۔

حضرت مولانا نظام الدین سواتی زید مجدہ کی ہدایات:

موصوف زید مجدہ نے فرمایا کہ: ہمارے مشائخ کے طریقہ پر حزب البحر تبرکا اور قضائے

حوائج کے لئے پڑھنے کی ہماری طرف سے آپ کو اجازت ہے۔

مزید فرمایا کہ: ہر دعا تین مرتبہ مکرر پڑھنی بہتر ہوتی ہے، اسی طرح حزب البحر بھی تین مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔

اسی طرح حوائج زیادہ ہوں تو معمول کے ایک دفعہ پڑھنے میں ''ھذا البحر'' کے تکرار میں ہر کام کا نام لے کر یا تصور کر کے پڑھنا چاہیئے۔

اور جب کسی ضرورت کی وجہ سے شروع کی ہو تو دنوں کی کوئی خاص تعداد نہیں جب تک کام نہیں ہوا، اس وقت تک پڑھنی چاہیئے۔

ہاں! ایک ضروری بات یہ ہے کہ اکثر لوگ اسے تسخیر جنات کے لئے پڑھتے ہیں لیکن ہمارے حضرت (مرغزار باباجی قدس اللہ سرہ) جنات کی تسخیر اور عملیات کا کسب فرماتے تھے، حضرت تھانوی قدس اللہ سرہ بھی فرماتے تھے کہ: عملیات کے کسب سے نسبت طریقت سلب ہو جاتی ہے۔ انتہی کلامہ۔

اس حزب البحر کی زکاۃ کا طریقہ:

پہلے مہینے کے بدھ کے دن مغرب کے وقت نئے یا دھلے ہوئے کپڑے پہن کر چلہ کی مخصوص جگہ میں چلے جائیں مگر جانے سے پہلے کوئی شیرینی بچوں کو کھلائیں اور اس رات جو بھی مرضی ہو نیک اعمال کریں۔ پھر صبح (یعنی جمعرات کی صبح) سورج نکلنے سے پہلے غسل کریں اور دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قرات میں ایک مرتبہ آیت الکری اور تین بار سورہ اخلا پڑھیں۔

نفل کے بعد اس کا ثواب حضرت ابوالحسن شاذلی قدس اللہ سرہ کی روح کو بخش دیں۔

پھر صلاۃ تنجینا ایک بار اور الحمد شریف ایک بار اور آیت الکری ایک بار اور امن الرسول (سورۃ البقرہ کا آخری رکوع) ایک بار اور حزب البحر (وإذا جاءک الذین) سے شروع کریں اور اختتام تک پہنچائیں، پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم، یاعلی یاعظیم شروع کریں اور اخیر تک پڑھیں، اور جو مقررہ تعداد ہے وہ مغرب سے پہلے ختم کریں اور آخر میں ایک مرتبہ اختتام

(اختتامی دعا) ملائیں۔

جتنے بھی چلے کے دن طے ہوجائیں وہ پورے کریں لیکن روزانہ صبح حزب البحر شروع کرنے سے پہلے غسل کریں اور تحیۃ الوضو پڑھیں اور پہلے کی طرح دو رکعت نفل پڑھ کر اس کا ثواب حضرت شاذلیؒ کی روح کو بخش دیں۔

زکاۃ کا طریقہ:

اس حزب البحر کی عموماً تین طریقے سے زکاۃ نکالی جاتی ہے:

۱) پہلا طریقہ: تین دن زکاۃ کا ہے۔ان تین دنوں میں ایک سو بیس مرتبہ حزب البحر کو پڑھا جاتا ہے یعنی یومیہ چالیس مرتبہ۔

۲) دوسرا طریقہ: چھ دن زکاۃ کا ہے۔اس چلے میں ۶۰ مرتبہ حزب البحر کو پڑھا جاتا ہے یعنی یومیہ ۱۰ مرتبہ۔

۳) تیسرا طریقہ: بارہ دن کا ہے اس چلے میں حزب البحر کو ۳۰ مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

ہر روز چلے میں ایک مرتبہ ابتدا میں اعتصام اور اس کے بعد حزب البحر جتنی مرتبہ پڑھنی ہے وہ پڑھے، اور اس میں مکرر الفاظ کو مکرر پڑھے اور پھر آخر میں ایک مرتبہ دعائے اختتام پڑھے۔

زکاۃ مکمل ہونے کے بعد اگر وسعت ہو تو کالی بکری ورنہ کالی مرغی ذبح کریں اور اللہ کے نام پر نمازی مساکین وغربا کو کھلائیں۔

زکاۃ کے ایام میں روزہ رکھیں (جتنے دن کی بھی زکاۃ ہو) کسی سے باتیں نہ کریں اور افطاری نمک سے کریں اور سحری دودھ والی سبز چائے اور روٹی سے آدھے پیٹ کے ساتھ کریں۔یہی طریقہ ہمارے بزرگوں سے ہم تک پہنچا ہے۔(۱)

حضرت مولانا نظام الدین سواتی زید مجدہ کا طریقہ چالیس دن زکاۃ کا ہے۔

---

۱)۔حزب البحر: ص: ۳۰۔تا ۳۳۔

اعتصام حزب البحر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اِنَّهٗ(۱) مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاِنَّهٗ(۲) غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۴
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۵۵
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ
اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝۵۶ (۳)
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ
الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ
كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ
مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ۝۱۵۴ ...آل عمران۔
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

---

۱) اِنَّهٗ: مؤلف قدس اللہ سرہ کی قراءت کے مطابق ہے۔

۲)۔فَاِنَّهٗ: مؤلف قدس اللہ سرہ کی قراءت کے مطابق ہے۔

۳)۔الأنعام

عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْکُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾ ....الفتح.

اَلِفْ ،بَا۔تَاثَاجِیْم حَاخَادَالْ ذَالْ رَازَاسِیْن شِیْن صَادْ ضَادْ طَاظَاعِیْن غِیْن فَاقَافْ کَافْ لَامْ مِیْم نُوْن وَاوْ هَالَامْ اَلِفْ یَا۔ (ایک سانس میں پورا پڑھیں)

رَبِّ سَهِّلْ وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا یَارَبِّ (تین بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ قَهِّرْ أَعْدَائِیْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَهُمْ وَبَدِّلْ أَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ آجَالَهُمْ وَقَصِّرْ أَعْمَارَهُمْ وَشَغِّلْهُمْ بِأَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ أَخْذَ عَزِیْزٍ مُقْتَدِرٍ ۔سات مرتبہ پڑھیں۔

ختم شد اعتصام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ أَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ۔

نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَ الشُّکُوْكِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا۔

وَإِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ إِلَّا غُرُوْرًا

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ والْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ،وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَالِنَبِيِّنَامُحَمَّدٍصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْآخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَامَنْ م بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ۔

اُنْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ، وَافْتَحْ لَنَا، فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ، وَاغْفِرْلَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ، وَارْحَمْنَا ،فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا ،فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔

اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ(۱۹مرتبہ پڑھیں)

وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ۔

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ، وَهَبْ لَنَامِنْ لَّدُنْكَ رِيْحاً طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ، وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

يَاوَهَّابُ(چودہ مرتبہ پڑھیں)

يَاوَدُوْدُ(بیس مرتبہ پڑھیں)

اللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَامَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا، وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَاوَخَلِيْفَةً فِيْ أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ أَعْدَائِنَا

(دایاں ہاتھ زمین پر مارتے ہوئے تین مرتبہ پڑھیں۔)

يَاقَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ أَنْتَ الَّذِيْ لَايُطَاقُ انْتِقَامُهٗ

يَاقَاهِرُ۔ (۱۷،مرتبہ پڑھیں)

وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَايَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ إِلَيْنَا. {وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنّٰى يُبْصِرُوْنَ} {وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُوْنَ۔

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سُدًّا(۱) وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سُدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ (۲)

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ۔ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ۔

تین مرتبہ ہاتھ زمین پر مارتے ہوئے پڑھیں۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ {مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ}

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ۔ (۱۷ مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ كَمَالَ الْمَعْرِفَةِ وَحِقِيْقَةَ الْيَقِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(اس کو تین مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کواٹھا کر دعا کریں پھر ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لیں)

---

۱) دونوں جگہ سُدًّا مؤلف قدس اللہ سرہ کی قراءت کے مطابق ہے۔

۲) ۔سورہ یس

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

یہ کلمہ چھ بار پڑھا جاتا ہے اس لئے چھ مرتبہ لکھا گیا ہے۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک ماریں اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے۔

رَفَعْتُ وَدَفَعْتُ بِأَمْرِ اللهِ تَعَالٰى كُلَّ بَلَاءٍ وَّقَضَاءٍ يَّجِيْءُ مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتِّ تَأْمَنُ بِإِذْنِ اللهِ تَعَالٰى مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا مِنْ م بِلَائِكَ قَبْلَ ذَالِكَ۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَأْخُذْنَا بِسُوْءِ أَعْمَالِنَا وَأَفْعَالِنَا وَأَشْغَالِنَا وَأَقْوَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَكُفَّ أَيْدِيَ الظَّالِمِيْنَ عَنَّا وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ أَعْدَائِنَا بِقَهْرِكَ وَسُلْطَانِكَ۔

يَا حَفِيْظُ احْفَظْنَا بِعَدَدِ آيَاتِكَ وَرُؤْيَاتِكَ وَحَصِّلْ مُرَادَنَا وَيَسِّرْ أُمُوْرَنَا بِجَاهِ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حٰمٓ حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ۔

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

بِسْمِ اللهِ بَابُنَا۔ تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا۔ يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ۔ كِفَايَتُنَا۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ حِمَايَتُنَا۔ {فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ}

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ

اللهِ لَا يَقْدِرُ (١) عَلَيْنَا۔
{وَاللهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيْطٌ. بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ. فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ}
{فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ}۔
{إِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ}۔
{إِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ}
{إِنَّ وَلِيِّيَ اللهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ}
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاإِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاإِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاإِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاإِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاإِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاإِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاإِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔
بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

١

بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دعائے حزب البحر ختم ہوئی

اختتام دعائے حزب البحر

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اكْسُنِيْ مِنْ نُّوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَأَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَأَبْصِرْنِيْ بِكَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اسْمَعْ دُعَائِيْ بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ آمین (تین مرتبہ پڑھیں اور دایاں ہاتھ زمین پر ماریں)

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (تین مرتبہ پڑھیں)

يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ يَا قَدِيْمَ الْإِحْسَانِ يَا دَائِمَ النِّعَمِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ الْبَلَايَا يَا حَاضِرًا لَّيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا حَلِيْمًا لَّا يَعْجِلُ اقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزَّلِ

الْقُدُّوسِ الْمُقَدَّسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَادَهْرُ يَادَيْهُوْرُ يَادَيْهَارُ
يَاأَزَلُ يَاأَبَدُ يَامَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔
يَامَنْ لَّمْ يَزَلْ يَاهُوَ يَاهُوَ يَاهُوَ يَامَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّاهُوَ وَيَامَنْ لَّمْ
يَعْلَمْ مَاهُوَ إِلَّاهُوَ يَاكَانُ يَاكَيْنَانُ يَارُوحُ يَاكَائِنُ قَبْلَ كُلِّ
كَوْنٍ وَّيَاكَائِنُ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ إِهْيًا إِشْرَاهِيًّا اٰذُوْنِي أَصْبَاؤُتُ
يَامُجَلِّي عَظَائِمَ الْأُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ
سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ۔
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ
وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِيْنَ رَبَّنَا إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ختم شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قولہ تعالیٰ: ادعونی استجب لکم

دعاء حزب البحر

نسخہ صحیحہ

بمطابق اجازت
قطب الاقطاب حضرت مولانا احمد علی لاہوری قدس اللہ سرہ

منقول از کتاب
حضرت مولانا احمد علی لاہوری قدس اللہ سرہ کے حیرت انگیز واقعات

باہتمام

مفتی احسان الحق
فاضل و متخصص فی علوم الحدیث
جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔

اس حزب البحر کی اِجازت کی سند

اس نسخہ کی اِجازت راقم الحروف کو حضرت مولانا حماداللہ درخواستی قدس سرہ سے ہے۔

نوٹ :

یہ حزب البحر زکاۃ ادا کر کے پڑھنی ہے،زکاۃ یہ ہے کہ پہلے منگل کو بعد نماز عصر چند یتیموں کو کھانا کھلا کر منگل ،بدھ،جمعرات پڑھے ،پھر اگلے منگل کو بھی ایسا ہی کرے، بدھ، جمعرات تک پڑھے،اور تیسرے منگل کو بھی یتیموں کو کھانا کھلا کر چالیس روز گا تار پڑھے۔

یہ نسخہ خاندان قادریہ کے ایک خاص الخاص حلقے میں خاص طریقے سے چلا آرہا ہے(۱)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ يَامُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ہ لا ء ی (ان حرفوں کو اول سے آخر تک ایک سانس میں پڑھے)

اس کے بعد تین دفعہ سورۂ فاتحہ اور تین دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ کر شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو ثواب پہنچائے۔اس کے بعد تین دفعہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ پڑھے اس کے بعد تین دفعہ استغفار پڑھے:أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ۔ اس کے بعد تکبیر تشریق ایک دفعہ پڑھے:اَللهُ أَكْبَرُ، اَللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ، اَللهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ پھر دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔پھر ہاتھ اٹھا کر دنیا وآخرت کے جو مطلب ہوں ان کے متعلق دعا کرے اور دعا کے بعد دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لے اس کے بعد حزب البحر کی تلاوت کرے۔

۱)۔حضرت لاہوریؒ کے حیرت انگیز واقعات:ص:۴۶۸۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ أَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۔

نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَ الشُّكُوْكِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا۔

(اس دعا کے پڑھنے کے وقت تشہد والی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرے)۔

وَإِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا۔ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا۔ وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ (اس دعا کے وقت اپنی مراد کا دل میں خیال کرے) كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْآخِرَةِ۔

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ (اس کے بعد) كٓهٰيٰعٓصٓ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ (تین دفعہ پڑھے)

پہلی دفعہ پانچوں انگلیاں بند کرے اور دوسری دفعہ پانچوں انگلیاں کھول دے، تیسری

دفعہ پھر پانچوں انگلیاں بند کرے۔پہلی دفعہ بند کرتے وقت اپنی دنیاوی مراد کے پورے ہونے کا خیال کرے اورکھولتے وقت برزخ کی مرادوں کے پوراہونے کا خیال کرے اور تیسری دفعہ بند کرتے وقت آخرت کی مرادوں کے پوراہونے کا خیال کرے۔اس کے بعد پانچوں انگلیوں کو یوں کھولے۔

اُنْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ، کہہ کر چھنگلیا کھولے
وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ، کہہ کر چھنگلیا کے **متصل** والی انگلی کھولے
وَاغْفِرْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ، کہہ کر درمیانی انگلی کھولے،اس کے بعد وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ کہہ کر تشہد والی انگلی کھولے۔اس کے بعد وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ۔ پڑھ کر انگوٹھے کو کھول دے۔پھر یہ پڑھے:

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ، وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ، وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا، وَكُنْ لَّنَا صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ أَهْلِنَا ۔ اس کے پڑھتے وقت اپنی مراد دل میں خیال کرے۔

وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ أَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ إِلَيْنَا.وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ۝٦٧

يٰسٓ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۝٣ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝٧ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۝٩

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ۔ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ۔

تین دفعہ پڑھ کر ہاتھ پر پھونکے گویا کسی چیز کو اڑا رہا ہے۔ اور اپنے دشمنوں کا تصور دل میں کرے۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۝١١١
طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ۝١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا
يَبْغِيٰنِ۝٢٠

اس کے بعد چھ دفعہ حٰمٓ کہے۔ ایک دفعہ آگے پھونکے، ایک دفعہ پیچھے، ایک دفعہ دائیں، ایک دفعہ بائیں ایک دفعہ اوپر ایک دفعہ نیچے پھر پڑھے:

حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ۔

پھر یہ دعا پڑھے:

رَفَعْتُ بِأَمْرِ اللهِ تَعَالٰى كُلَّ بَلَاءٍ وَّقَضَآءٍ يَّجِيْءُ مِنْ هٰذِهِ
الْجِهَاتِ السِّتِّ وَتَأَمَنُ بِإِذْنِ اللهِ تَعَالٰى مِنْ جَمِيْعِ الْآفَاتِ
وَالْعَاهَاتِ۔

اور اس دعا کے پڑھتے وقت دونوں ہاتھوں کو دعا کی طرح اٹھائے اور اپنی مصیبت کا دل میں خیال کرے۔ اس کے بعد ساتویں دفعہ حٰمٓ کہے اور دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سر سے لے کر سارے بدن پر پھیر لے۔ اس کے بعد یہ پڑھے:

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِۙ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِۙ ذِى الطَّوۡلِؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ﴿۳﴾ ۔بِسۡمِ اللّٰهِ بَابُنَا۔ تَبَارَكَ حِيۡطَانُنَا ۔يٰسٓ سَقۡفُنَا ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ

کہتے وقت پانچوں انگلیاں چھنگیا سے انگوٹھے تک باری باری ہر لفظ کے ساتھ بند کرتا جائے۔

كِفَايَتُنَا ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ کہتے وقت اسی ترتیب سے انگل کھول دے۔

حِمَايَتُنَا. اس کے بعد۔

فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۱۳۷﴾ ۔تین دفعہ پڑھے

اس کے بعد یہ پڑھے:

سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَيۡنَا وَعَيۡنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيۡنَا بِحَوۡلِ اللّٰهِ لَا يُقۡدَرُ عَلَيۡنَا ۔

وَاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌ﴿۲۰﴾ۚ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ﴿۲۱﴾ۙ فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ﴿۲۲﴾

اس کے بعد

فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ﴿۶۴﴾ ۔

فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ﴿۶۴﴾ ۔

فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ﴿۶۴﴾ ۔

تین دفعہ پڑھے اس کے بعد

اِنَّ وَلِیّۦَ اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ﴿۱۹۶﴾

اِنَّ وَلِیّۦَ اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ﴿۱۹۶﴾

اِنَّ وَلِیّۦَ اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ﴿۱۹۶﴾

تین دفعہ پڑھے اس کے بعد

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

تین دفعہ پڑھے اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

تین دفعہ پڑھے آخر میں پڑھے:

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

حزب البحر ختم شد

حزب النصر کی اجازت

اس کی اِجازت ہمیں متعدد حضرات سے ہے بالخصوص حضرت مولانا محمد اٴمیر علوی نقش بندی زید مجدہ سے ہے اِجازت ہے۔

اس نسخہ کی تصحیح حضرت مولانا شمس الہادی شاہ منصوری قدس اللہ سرہ، حضرت مولانا مفتی محمد قاسم بجلی گھر، کے نسخہ کو سامنے رکھ کر کی گئی ہے۔

حزب النصر کی زکاۃ:

تین دن تک روزانہ ایک سو بیس مرتبہ پڑھیں۔

نوٹ: اور اسے ویسے بھی روزانہ ایک بار معمول میں رکھا جاتا ہے۔

اس کا ایک طریقہ جو حضرت مولانا شمس الہادی شاہ منصوریؒ نے لکھا ہے:

۱) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا۔۔۔۔۔۔۔۱۴۱ مرتبہ روزانہ

۲) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۔۔۔۔۔روزانہ ایک سو ایک بار

۳) پھر مکمل دعائے حزب النصر۔

اور حضرت مولانا شمس الہادی شاہ منصوری صاحبؒ نے عام مسلمانوں تک کو ان کلمات کو معمول بنانے کی تلقین کی ہے۔

مشکل وقت میں پڑھنے کا طریقہ:

جامع الوظائف میں لکھا ہے کہ: اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو جب لوگ سو چکے ہوں پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے تشہد کے طریقے پر بیٹھ جائیں پہلے چار سو پچاس مرتبہ یہ آیت مبارکہ: حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ پڑھیں۔ اس کے بعد حزب النصر سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر دوبارہ یہی آیت اسی تعداد میں اور پھر حزب النصر اسی تعداد میں

پڑھیں۔ جب تک آسانی سے عمل کر سکتے ہوں یہ کریں۔ پھر اگلی رات میں یہی عمل کریں جب تک آسانی سے کریں۔ یہ عمل تب تک کرتے رہیں جب تک دشمن اپنے انجام تک نہیں پہنچ جاتا۔ ان شاء اللہ وہ بہت جلد اللہ کی پکڑ میں آئے گا۔

نیز لکھتے ہیں کہ:

لیکن یاد رہے کہ اتنا سخت اور جلالی عمل صرف عذاب کے مستحق آدمی کے لئے کیا جائے۔ محض ذاتی رنجش کی بنا پر کسی غیر مستحق آدمی کے لئے حزب النصر کا وظیفہ شروع نہ کر بیٹھے۔ ورنہ لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ اللہ تعالی محض آپ کی خواہش اور فرمائش پر ناحق کسی کو مبتلائے مصیبت تو ہرگز نہ فرمائیں گے۔ البتہ ناحق دوسرے کے لئے برا اور وہ بھی ہلاکت کی حد تک برا چاہنے، دعاؤں کو کھیل بنا لینے اور اہل ایمان کی زندگیوں سے کھلواڑ کرنے کی پاداش میں آپ خود سخت پکڑ میں آجائیں گے اور چوں کہ پکڑ اللہ تعالی کی طرف سے ہے، اس سے نکلنے کے لئے وظائف اور چلہ کشیاں بھی کام نہیں آئیں گی۔ ایسی پکڑ سے صرف مسلسل توبہ واستغفار کے ذریعے ہی نکلا جا سکتا ہے لیکن ان حالات میں اس کی طرف توجہ کم ہی جاتی ہے۔

خصوصیت:

جو شخص ہر نماز کے بعد چار سو پچاس بار آیت مذکورہ اور پھر تین بار حزب النصر کا معمول بنا لے اس کے دشمن ہمیشہ اس کے سامنے مغلوب رہیں گے اور اسے ہیبت ووقار اور عزت ورتبہ حاصل ہوگا اور امراء وسلاطین اس کی بات ٹال نہ سکیں گے۔

حزب النصر

لسيدى أبى الحسن الشاذلى قدس روحه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ إِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ ا حْتَمٰى بِآيَاتِكَ۔

نَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَّا يُعْجِزُهُ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ وَالْأَكَاسِرَةِ۔

اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهِ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِيْ عَائِدًا عَلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَ لِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا إِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَأَسِيْرًا لَدَيْهَا.

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٰهٰيٰعٰصٰ اِكْفِنَا الْعَدَا۔ وَكَفَّهُمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدَا۔ اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدِ۔

اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ قَطِّعْ أَرْزَاقَهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ حَدَّهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ ۔وَقَلِّبْ تَدْبِيْرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ۔ وَبَدِّلْ أَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ آجَالَهُمْ وَقَصِّرْ أَعْمَارَهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ أَرْسِلِ الْعَذَابَ عَلَيْهِمْ۔ اَللّٰهُمَّ أَخْرِجْهُمْ عَنْ دِيَارِهِمْ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ۔ اَللّٰهُمَّ أَوْصِلِ الْعَذَابَ إِلَيْهِمْ۔

اللّٰهُمَّ أَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْإِمْهَالِ وَغُلِّ أَيْدِيَهُمْ وَارْبُطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْآمَالَ.اللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهُ لِانْتِصَارِ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَوْلِيَائِكَ۔

اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِأَحْبَابِكَ عَلٰى أَعْدَائِكَ۔

اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِأَحْبَابِكَ عَلٰى أَعْدَائِكَ۔

اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِأَحْبَابِكَ عَلٰى أَعْدَائِكَ۔

اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْأَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا.

اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْأَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا.

اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْأَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا.

حٰمٓ.حٰمٓ.حٰمٓ.حٰمٓ.حٰمٓ.حٰمٓ.حٰمٓ.حٰمٓ۔حٰمٓ۔حٰمٓ۔حٰمٓ۔حٰمٓ

حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ.

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ حٰمٓ.عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ.

اَللّٰهُمَّ قِنَا شَرَّ الْأَسْوَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِّلْبَلْوَاءِ.

اَللّٰهُمَّ أَعْطِنَا أَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْأَمَلِ يَاهُوَ.يَاهُوَ.يَاهُوَ.

يَامَنْ م فَضْلِهِ لِفَضْلِهِ۔ نَسْئَلُكَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ۔

إِلٰهِيْ الْإِجَابَةَ الْإِجَابَةَ۔

يَامَنْ أَجَابَ سَيِّدَنَا نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ۔

يَامَنْ نَصَرَ سَيِّدَنَا إِبْرَاهِيْمَ عَلٰى أَعْدَائِهٖ۔

يَامَنْ رَّدَّ سَيِّدَنَا يُوْسُفَ عَلٰى سَيِّدِنَا يَعْقُوْبَ۔

يَامَنْ كَشَفَ الضُّرَ عَنْ سَيِّدِنَا أَيُّوْبَ۔

يَامَنْ أَجَابَ دَعْوَةَ سَيِّدِنَا زَكَرِيَّا۔

يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ سَيِّدِنَا يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ۔

نَسْأَلُكَ بِأَسْرَارِ أَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ أَنْ

تَقَبَّلَ مَا بِهِ دَعَوْنَاكَ وأَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَأَلْنَاكَ۔
وَأَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ.
إِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ إِلَّا مِنْكَ، وَخَابَ رَجَائُنَا وَحَقِّكَ إِلَّا فِيْكَ.

إِنْ أَبْطَأَتْ غَارَةُ الْأَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ
فَأَقْرَبُ الشَّيْءِ مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ
يَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّي السَّيْرَ مُسْرِعَةً
فِيْ حَلِّ عُقْدَتِنَا يَا غَارَةَ اللّٰهِ۔
عَدَّ الْعَادُّوْنَ وَجَارُوْا *** وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا *** وَ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ۔
اسْتَجِبْ لَنَا آمِيْنَ. آمِيْنَ. آمِيْنَ۔
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔
فَأَصْبَحُوْا لَا يُرَى إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ.
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ۔
وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِيْنَ۔

حزب النصر ختم ہوئی

تمت وعمت